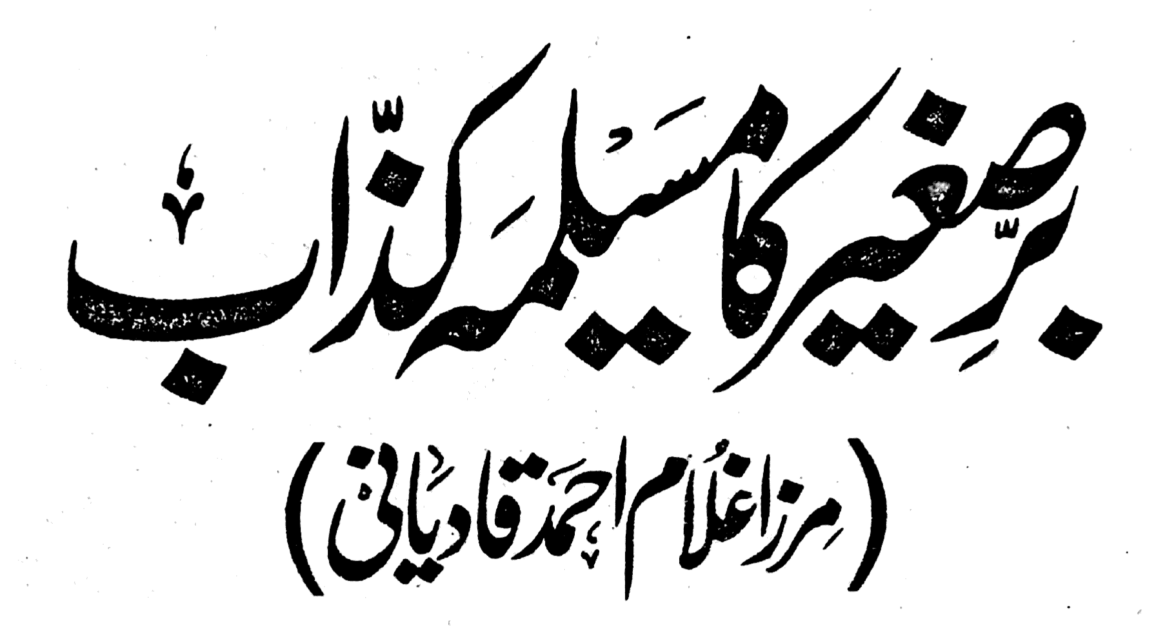
https://ataunnabi.blogspot.com/

لانبی بعدی ولا امۃ بعدکم (الحدیث)



مرتب

علامہ حافظ محمد نواز بشیر جلالی

فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

وخطیب مرکزی جامع مسجد حنفیہ، ڈڈیال آزاد کشمیر

جلالیہ پبلیکیشنز

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں﴾

نام کتاب ...... برصغیر کا مسیلمہ کذاب (مرزا قادیانی)

مصنف ...... علامہ حافظ محمد نواز بشیر جلالی

نظر ثانی ...... حافظ محمد شہزاد ہاشمی، علامہ طاہر عزیز باروی

کمپوزنگ ...... العارفین کمپوزنگ سنٹر، اسلام پورہ لاہور

کمپوزر ...... مولانا محمد عارف ستار القادری (0300-4966517)

باہتمام ...... حافظ محمد کاشف جمیل (0345-4666768)

صفحات 88

تعداد 2000

سن اشاعت ...... جنوری 2014ء / ربیع الاوّل 1434ھ

ناشر ...... **جلالیہ پبلی کیشنز، لاہور**

ملنے کے پتے

☆ جلالیہ پبلی کیشنز، دربار مارکیٹ لاہور

☆ جامعہ جلالیہ معصومیہ مظہر الاسلام، جلالپور بھٹیاں ضلع حافظ آباد

☆ مکتبہ **شمس و قمر**، متصل جامعہ حنفیہ غوثیہ بھاٹی چوک لاہور

☆ قدیم مرکزی جامع مسجد حنفیہ، ڈڈیال ضلع میرپور آزاد کشمیر

☆ مکتبہ قادریہ، دربار مارکیٹ لاہور ☆ نظامیہ کتاب گھر، اردو بازار لاہور

☆ مکتبہ اہلسنّت، جامعہ نظامیہ رضویہ لوہاری گیٹ لاہور ر مکہ سنٹر اردو بازار لاہور

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



فہرست

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Scanned by CamScanner

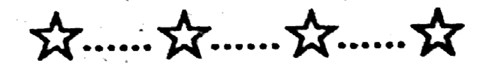
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

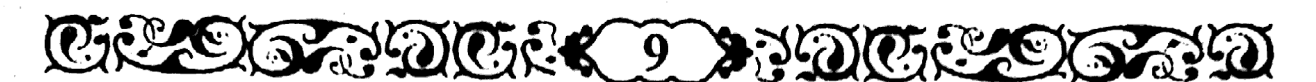
https://ataunnabi.blogspot.com/



Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



انتساب

اپنے محسن و مربی والد گرامی قدر، عزت مآب

جناب شیخ بشیر احمد رحمۃ اللہ علیہ

کی اپنے ساتھ

خصوصی محبتوں اور شفقتوں کے نام!!

جنہوں نے نامساعد حالات کے باوجود

مجھے دین اسلام کی تعلیم اور خدمت

کے لیے وقف کر دیا۔

محمد نواز بشیر جلالی

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



الاهداء

ناچیز اپنی اس کاوش کو

پروردۂ آغوشِ ولایت، قاسمِ فیضانِ حافظ الحدیث، پیرِ طریقت رہبرِ شریعت

صاحبزادہ پیر **سیّد محمد نوید الحسن شاہ مشہدی** مدظلہ العالی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ بھکھی شریف، منڈی بہاء الدین

اور

پیکرِ اخلاص، استاذ القراء والحفاظ حضرت علامہ

مولانا حافظ محمد اصغر جلالی مدظلہ العالی

بانی جامعہ جلالیہ، جلالپور بھٹیاں ضلع حافظ آباد

کی خدمت میں بطور ہدیہ پیش کرتا ہے۔

خدائے جہاں را ہزاراں سپاس
کہ گوہر سپردم بہ گوہر شناس

محمد نواز بشیر جلالی

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تقریظ :

فاضل جلیل علامہ محمد طاہر عزیز باروی زیدمجدہٗ

خطیب جامع مسجد خدا بخش کالونی، ڈیفنس روڈ لاہور

واستاذ جامعہ حنفیہ غوثیہ، بیرون بھاٹی گیٹ لاہور

ہم طالب شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام!

”پاکستان میں قادیانی جماعت ہمارا گروہ ہے، آپ ہر لحاظ سے ان کا خیال رکھیں۔“

یہ وہ الفاظ ہیں جو سابق وزیر اعظم بانی پاکستان پیپلز پارٹی جناب ذوالفقار علی بھٹو کو اس وقت کے امریکی صدر نے کہے۔

بجا فرمایا تھا حضرت اقبال نے

یہ فاقہ کش جو موت سے ڈرتا نہیں ذرا
روحِ محمد اس کے بدن سے نکال دو

تو گورنمنٹ انگلشیہ نے جب مسلمان کو ہر طرح آزما کے دیکھا کہ یہ کسی طرح بھی اپنے نبی کے ساتھ تعلق کو توڑنے کا روادار نہیں بلکہ ان کا تو نظریہ یہ ہے کہ

رشتہ نہ ہو قائم جو محمد سے وفا کا

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پھر جینا بھی ہے دشوار تو مرنا بھی اکارت

تو اسے یہ ترکیب سوجھی کہ امت محمدیہ میں سے ہی کسی ایسے شخص کو ڈھونڈا جائے جو میر جعفر و صادق کی یاد تازہ کرے تو ادھر بھی ایسے کئی لوگ تیار بیٹھے تھے۔

انہوں نے ہاں میں ہاں ملائی اور ان کے عزائم کو پورا کرنے کی ٹھانی۔ قرآن و حدیث کی امریکی و یورپی تاویلات کرنا شروع کیں تو اقبال نے ان کا پردہ اس طرح چاک فرمایا:

قرآن کو بازیچۂ اطفال بنا کر
چاہے تو خود اک تازہ شریعت کرے ایجاد

اور ایک موقع پر اس نے کہا کہ میں نبی نہیں، مہدی ہوں تو پھر روح اقبال نے انگڑائی لی اور مسلمانوں کو متنبہ فرمایا:

دنیا کو ہے اس مہدئ برحق کی ضرورت
ہو جس کی نگہ زلزلہ عالم افکار

یہاں نگاہ زلزلہ عالم افکار کیا ہونی تھی، ایک عام انسان سے بھی آدھی۔۔۔اور اس جماعت نے 1940ء میں کھل کر کام شروع کیا مگر اقبال جیسے مدبر اور نگاہِ بصیرت کے حامل انسان نے 1935ء میں ہی ان کے عزائم کا اندازہ لگا لیا تھا۔

اور ایک مکتوب میں آپ (اقبال) نے پنڈت جواہر لعل کو لکھا:

"آپ کو احمدیوں کی سیاسی روش کا اندازہ نہیں۔۔۔یہ احمدی اسلام اور ہندوستان دونوں کے غدار ہیں۔"

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تب کچھ لوگوں نے اقبال کی اس بات کو نہ مانا مگر تھوڑا عرصہ گزر جانے کے بعد سب کو اندازہ ہوا۔

بالخصوص مرزا غلام احمد قادیانی نے جس انداز میں اسلام دشمنی کو اور کفر دوستی کو نبھایا، وہ امتِ مسلمہ کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔

اور یہ محض الزام تراشی نہیں مرزا قادیانی مرتے دم تک خود یہی کہتا رہا کہ

میں نے جو سرکارِ انگریز کی زبانی خدمت کی، اس کا تو اندازہ ہی نہیں مگر جو کچھ لکھا، وہ اس قدر ہے کہ اس سے پچاس الماریاں بھر سکتی ہیں، مگر صلہ کیا ملا؟۔۔۔؟

مرزا کی سیرت و کردار اور سوانح کو عام لوگوں تک پہنچانے کی ضرورت ہے تاکہ پتہ چلے کہ وہ شخص کس قدر بھیانک کردار کا حامل تھا کہ جس نے نبوت ایسے عظیم منصب کو داغدار کرنے کی سعی مذموم و ناکام کی اور منہ کی ایسی کھائی کہ زمانہ یاد کرے۔۔۔

حضرت علامہ مولانا حافظ محمد نواز بشیر جلالی ایک بہترین مایہ ناز واعظ و خطیب ہیں۔ ساتھ ہی رب قدیر نے انہیں حسنِ صوت سے بھی خوب نوازا ہے، تو آپ گنتی کے چند صاحب ترنم وصوت خطباء میں سے سرفہرست ہیں کہ جن کی آواز کا جادو انسان کو اپنے سحر میں مبتلا کر دیتا ہے۔

اور خطابت کی مصروفیت کا یہ عالم کہ ان کی تقریر کے وقت کے حصول کے لیے کم از کم دو مہینے انتظار کا کفارہ دینا پڑتا ہے۔ ساتھ ہی مسند تدریس سے بھی خوب دل لگی اور وابستگی ہے اور کچھ عرصہ سے جو کچھ وقت بچ جاتا اسے تصنیف و تالیف اور تدوین و ترتیب و تخریج کے ساتھ بسر کرنا شروع کر دیا اور قارئین کو ورطۂ

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حیرت میں ڈال دیا اور جلالی صاحب ہیں کہ ایک ہی بات کرتے ہیں:

"اوقات ہمہ بود و بایار بسر شد۔ باقی ہمہ بے حاصلے بود۔ زیر نظر کتاب مجھے فاضل جلیل علامہ محمد شہزاد ہاشمی مدظلہ کے توسل سے باصرہ نواز ہوئی۔ پڑھا تو تاریخی حقائق سے پردہ اٹھتا چلا گیا۔ اور پتہ چلا کہ کس قدر بھیانک اور روح کو زخمی و گھائل کرنے والے کردار تھے جو انسانیت کو بھی داغ دار کر گئے۔

علامہ جلالی صاحب نے بغض و عناد و منافقت و بے حمیتی میں چھپے پردوں سے بڑے علمی اور تحقیقی انداز میں پردہ اٹھایا ہے اور یہ رسالہ تاریخی حقائق پر مشتمل ہے جنہیں جھٹلایا نہیں جا سکتا۔

اللہ پاک علامہ محمد نواز بشیر جلالی صاحب کو سلامتی عطا فرمائے اور انہیں نظرِ بد سے محفوظ رکھے۔

ایں دعا از من و جملہ جہاں آمین باد

آمین بجاہ النبی الکریم الامین علیہ التحیۃ والتسلیم

محمد طاہر عزیز باروی

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تقریظ:

فاضل جلیل علامہ حافظ محمد شہزاد ہاشمی زید مجدہٗ

فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور و مدرّس جامعہ غوثیہ نوریہ لاہور

آج مملکت خداداد پاکستان میں گستاخانِ رسول دندناتے پھر رہے ہیں اور انہیں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے، گستاخانِ رسول بڑی چالاکی اور ہوشیاری کے ساتھ ملک کے کلیدی عہدوں پر فائز ہو چکے ہیں لیکن علماءِ حق غفلت کی نیند سوئے ہوئے ہیں۔ عاشقانِ رسول ﷺ کے جلسے اور جلوسوں پر فائرنگ کر دی جاتی ہے لیکن مجرم پکڑے نہیں جاتے۔ مسلکِ حق اہلسنّت اپنے اندرونی اختلافات کی وجہ سے پہلے والا رعب و دبدبہ کھو چکی ہے۔ ایک زمانہ تھا جب ہمارے علماء نے وہابی، دیوبندی، اہل تشیع اور مرزائیوں کی گستاخیوں کا پردہ چاک کیا تھا۔ مرزا قادیانی نے جب نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا تو سب سے پہلے جن بزرگوں نے اس کا ردّ بلیغ کیا، ان کا تعلق جماعت اہلسنّت حنفی بریلوی سے تھا۔ اگر تاریخ کے اوراق کی ورق گردانی کی جائے تو مرزا قادیانی کا ردّ کرنے والے بزرگوں میں پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں محدث بریلوی اور دیگر علماء اہلسنّت کا نام بہت نمایاں ملے گا۔ یہی نہیں بلکہ جب جب تحریک ختم نبوت چلی تو اس تحریک کا ہراول دستہ بھی علماءِ اہلسنّت ہی تھے۔

یہی وجہ ہے کہ 1953ء کی تحریک ختم نبوت میں جن علماء کی گرفتاری عمل

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میں آئی، ان کا تعلق بھی مسلک اہل سنت حنفی بریلوی سے تھا، میری مراد غازی ملت علامہ عبدالستار خان نیازی رحمۃ اللہ علیہ، مجاہد کشمیر علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری اور دیگر علماء اہلسنّت ہیں۔ یہی نہیں بلکہ جب تحریک ختم نبوت 1973ء چلی تو اس کے روحِ رواں بھی علماء اہلسنّت ہی تھے بھلا قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دلوانے کے حوالہ سے علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی اور دیگر علماء اہلسنّت کی۔۔۔۔کو کون جھٹلا سکتا ہے۔زمانہ جانتا ہے کہ 1973ء میں جب قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جانے لگا تو جن علماء نے بل پر دستخط کرنے سے انکار کیا تھا، ان کا تعلق اہلسنّت سے نہیں تھا۔مولوی اللہ وسایا دیوبندی نے بڑی چالاکی کے ساتھ اپنے علماء کے سیاہ کارنامے پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی ہے۔پھر اس کے کچھ عرصہ تک علماء اہلسنّت غفلت کی نیند سوئے رہے لیکن ہمارے لیے حوصلہ افزاء بات یہ ہے کہ اب ملک کے مختلف شہروں اور قصبوں میں نوجوان علماء گستاخانِ رسول کے ردّ کے لیے پوری طرح سرگرم عمل ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔آمین

ایسے ہی نوجوان علماء میں کہنہ مشق خطیب نامور عالم دین علامہ حافظ محمد نواز بشیر جلالی صاحب بھی پیش پیش نظر آتے ہیں خصوصاً جب سے آپ کی وابستگی، تحریک تحفظ اسلام کے بانی صوفی منش نوجوان غازی ثاقب شکیل جلالی سے ہوئی ہے، گویا آپ کی زندگی میں انقلاب آ چکا ہے۔ ہم نے علامہ جلالی صاحب کو تحریک ناموسِ رسالت 14 فروری 2006ء میں ڈنڈوں اور گولیوں کے سامنے سینہ سپر ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔اب آپ کا جوش اور ولولہ پہلے سے کہیں بڑھ کر ہے۔آپ اکثر یہ شعر گنگناتے ہوئے سنائی دیتے ہیں:

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہم دین محمد کے وفادار سپاہی مر جائیں گے
پر ایمان کا سودا نہ کریں گے

اللہ تعالیٰ آپ کو اس شعر کے مصداق بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آقا کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ روزِ قیامت علماء کے قلم کی سیاہی شہداء کے خون کے برابر تولی جائے گی۔ آقا کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس فرمان ذیشان کا مطلب یہ ہے کہ وہ علماء جو جہاد بالقلم کرتے ہیں یعنی ایسے علماء جو اپنی زندگی میں اپنے قلم کے ذریعے تحریری طور پر ناموسِ خدا و ناموسِ مصطفیٰ ﷺ کا تحفظ کرتے ہیں، ان کے قلموں کی سیاہی روزِ قیامت شہیدوں کے برابر تولی جائے گی۔

پیش نظر کتاب (برصغیر کا مسیلمہ کذاب مرزا غلام احمد قادیانی) علامہ محمد نواز بشیر جلالی صاحب نے جہاد بالقلم کی ادائیگی میں اسی حدیث مبارکہ پر عمل کرتے ہوئے ترتیب دی ہے۔ آپ نے کتاب ہذا میں مرزا قادیانی کی پیدائش سے لے کر مرنے تک کے جملہ حالات کو بڑے احسن انداز میں اختصار کے ساتھ قلمبند کر دیا ہے یعنی برصغیر کا مکروہ ترین کردار مرزا قادیانی کون تھا؟ اس کے باپ اور دادا نے انگریزوں کی خدمت کس انداز میں کی؟ اور انگریز نے ان کی خدمات کے صلہ میں خوش ہو کر کون کون سے انعامات سے نوازا؟ مرزا نے کتنی تعلیم کس انداز میں حاصل کی، مرزا قادیانی کے محبوب مشاغل کیا تھے؟ مرزا انگریزوں کا آلۂ کار کب اور کیسے بنا؟ دعویٰ نبوت کرنے سے پہلے مرزا قادیانی نے مرزا قادیانی نے مزید کون سے دعوے کیے۔ علامہ موصوف نے دلائل و براہین سے کتاب ہذا میں یہ ثابت کر دیا ہے کہ مرزا قادیانی تو انسان کہلانے کا بھی حقدار نہیں کجا کہ اسے

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کائنات کا اشرف ترین انسان نبی مانا جائے۔

اگر کتاب ہذا کو قادیانیوں کے حوالہ سے تاریخی دستاویز کا درجہ دیا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ کتاب ہذا کا مطالعہ ہر خاص و عام کے لیے بے حد ضروری ہے۔ اندازِ تحریر بڑا عام فہم ہے۔ یقیناً کتاب کے مطالعہ کے دوران بوریت کا شکار نہیں ہوں گے۔ اللہ ربّ العزت کی بارگاہ میں دُعا ہے کہ وہ آپ کے قلم میں مزید برکتیں عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم الامین علیہ التحیۃ والتسلیم

محمد شہزاد ہاشمی

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تقریظ:

فاضل جلیل، نامور ادیب، مصنف کتب کثیرہ

جناب علامہ صلاح الدین سعیدی زیدہ مجدہ

لاہور

بابائے غلط بیانی مرزا قادیانی

بابائے غلط بیانی لعنت اللہ علیہ کے ردّ میں جتنی کتابیں لکھی گئی ہیں، کسی بھی باطل مذہب کے بانی کے ردّ میں نہیں لکھی گئیں۔ آنجہانی کی ارتدادی تحریروں کے جوابات ہر دور میں دیئے گئے، دیئے جا رہے ہیں اور دیئے جاتے رہیں گے۔

علماءِ اہلسنّت کا ذمہ دار قلم اس سلسلے میں ہمیشہ مستعد اور مستند رہا۔ ہمارے بزرگوں نے مرزا کی گالیوں کے جواب میں گالیاں نہیں بکیں، بلکہ کتاب و سنت اور دیگر ماخذوں سے انتہائی عالمانہ اور حکیمانہ اسلوب میں گفتگو کی۔ دفاعی جنگ بھی لڑی، مناظرانہ محاذ بھی گرم رکھا، عدالتی مقدمے بھی جیتے اور پارلیمانی فتح بھی پائی۔ اس باب میں ہم اپنے اسلاف پر سدا فخر کرتے رہیں گے اور نامِ خدا یہ چومکھی لڑتے رہیں گے۔

عظیم مجاہدین ختم نبوت کے وارث اور تقریر و تحریر کے ہر دو پیرایۂ اظہار کے ماہر اور لائق فائق نوجوان حضرت مولانا محمد نواز بشیر جلالی حفظہ اللہ تعالیٰ نے

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مرزا قادیانی پر قلم اٹھا کر ایک طرف اپنی دینی غیرت کا ثبوت دیا ہے تو دوسری طرف اپنے قارئین کو حقائق کے اجالے میں لا کھڑا کیا ہے کہ

جو جینے کی تمنا ہے تو کچھ پہچان پیدا کر

وہ اپنے فرض سے سبکدوش اور سرخ رُو ہو گئے۔ اب قارئین کی محبت اور ایمان کا امتحان ہے کہ وہ کس طور فتنۂ قادیانیت سے مقابلہ کرتے ہیں۔ فاضل مصنف نے جو بات کی ہے مکمل حوالہ جات کے ساتھ کی ہے۔ لہٰذا ہر بات پوری توجہ کی مستحق ہے، بلکہ ایمانی تقاضوں کے مطابق عمل کی متقاضی ہے، ان حقائق سے یہ کہہ کر جان نہیں چھڑائی جا سکتی کہ "یہ مولویوں کے جھگڑے ہیں۔"

صلاح الدین سعیدی

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

قرآن وحدیث

ختم نبوت کے ترجمان

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ
وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝

(پارہ نمبر۲۲، سورۃ الاحزاب، آیت:۴۰)

ترجمہ: محمد ﷺ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں ہیں، لیکن
وہ اللہ کے رسول اور انبیاء میں سے سب سے آخری نبی ہیں
اور اللہ تعالیٰ ہر بات خوب جاننے والا ہے۔

سورۃ الاحزاب کی اس مقدس آیت کریمہ میں جانِ کائنات رحمتِ دو عالم، نبی آخرالزمان ﷺ کے آخری نبی ہونے پر صریح نص موجود ہے۔ جس سے یہ بات واضح ہو رہی ہے، جناب محمد رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ لیکن گمراہ لوگوں نے اس کے معنی میں تحریف کر کے قصرِ نبوت پر ڈاکہ ڈالنے کی ناپاک جسارت کی۔ آپ ﷺ کے بعد بابِ نبوت کھولنے کی کوشش کی مگر ان گمراہوں اور بے دینوں کو اپنی ان کوششوں میں سخت ناکامی کا سامنا کرنا پڑا انہیں شاید اس بات کی خبر نہ تھی کہ امتِ مصطفیٰ ﷺ عقیدۂ ختم نبوت پر غیر متزلزل ایمان رکھتی ہے۔ اس پر غلامانِ رسول ﷺ کا عقیدہ شبنم کے قطروں سے بھی

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کہیں زیادہ صاف اور شفاف ہے۔ وہ کسی صورت میں بھی غیر نبی کو نبی ماننے کے لیے تیار نہیں۔

بخاری شریف کتاب المناقب حدیث نمبر 3534 میں فرمانِ رسول اکرم ﷺ ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کے راوی ہیں۔ وہ فرماتے ہیں جناب خاتم النبیین شفیع روزِ جزا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اور گذشتہ انبیاء کرام کی مثال ایسے ہی ہے جیسے کسی نے گھر بنایا اور اسے خوب آراستہ اور مزین کیا۔ مگر ایک کونے میں ایک پتھر نہ لگایا۔ لوگ آ کر اس مکان کی تعریف کرنے لگے کہ کتنا خوبصورت ہے۔ مگر تعجب سے کہتے کہ یہ ایک پتھر کی جگہ کیوں خالی ہے؟ آگے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

فَاَنَا اللَّبِنَةُ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ۔

کہ میں ہی وہ پتھر ہوں اور خاتم النبیین ہوں۔

ہادیٔ دو جہاں دستگیرِ زماں سید الجن و الانس نے کتنے صاف اور خوبصورت الفاظ میں واضح فرما دیا کہ آپ ﷺ جب تک تشریف نہ لائے تھے، اس وقت تک قصرِ نبوت میں صرف اس ایک پتھر کی کمی تھی، آپ ﷺ کے آنے سے وہ آخری پتھر لگ گیا اور قصرِ نبوت مکمل ہو گیا۔

اس حدیث شریف نے وضاحت کر دی کہ "خاتم النبیین" کا معنی آخری نبی ہے بس۔

مرزائیوں کے نزدیک خاتم النبیین کا معنیٰ:

مرزائی قادیانی گمراہ کن ٹولے نے مسلمانوں میں گمراہی پھیلانے کے

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لیے خاتم النبیین کا جو معنی کیا ہے، اسے پڑھ کر ان کی گمراہی پر ان پر افسوس اور لعنت ضرور کریں کیونکہ انہوں نے قرآن پاک میں تحریف کی ہے۔

ان کے نزدیک " خاتم النبیین " کا معنی ہے" مرتبہ کے لحاظ سے آخری نبی ہونا۔" غور کیجئے! مرزائی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ کا مرتبہ اتنا عظیم ہے کہ تمام انبیاء کے مراتب وہاں ختم ہو جاتے ہیں، جہاں سے آپ ﷺ کا مرتبہ شروع ہوتا ہے، گویا آپ ﷺ مرتبہ میں سب سے آخری نبی ہیں۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ زمانے کے اعتبار سے آخری نبی ہیں۔ اب وہ اس کی مزید وضاحت کرتے ہوئے سادہ لوح مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس پر دلیل دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ جیسے کہا جاتا ہے کہ فلاں محدث خاتم المحد ثین ہے۔ یعنی تمام محدثین کا علم وفضل اس پر ختم ہو جاتا ہے۔ اس کا معنی یہ نہیں کہ اس کے بعد دنیا میں محدث کوئی نہیں آئے گا۔ اس بات کا خلاصہ یہ ہوا کہ مرزائی بھی کہتے ہیں کہ ہم بھی نبی اکرم ﷺ کو آخری نبی مانتے ہیں مگر مرتبے کے اعتبار سے، زمانے کے اعتبار سے نہیں۔ جبکہ مسلمان مرتبے اور زمانے دونوں کے اعتبار سے نبی اکرم ﷺ کو آخری نبی مانتے ہیں۔

مسلمانو! غور کرو مرزائیوں نے یہ معنی کر کے قرآن پاک میں تحریف کی ہے۔ میرے اور آپ کے آقا شبِ اسریٰ کے دولہا کی ختم نبوت پر ڈاکہ ڈالا ہے۔ جب خود قائد الانبیاء والمرسلین ﷺ نے کثیر احادیث میں لفظ خاتم النبیین کی وضاحت فرما دی ہے کہ اس کا معنی آخری نبی ہے۔ آپ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا تو پھر صاحب قرآن ﷺ کی تفسیر سے منہ موڑ کر اپنی من مانی تفسیر کر [illegible] کی عقلمندی ہے۔

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

۲۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سید عالم نور مجسم ﷺ نے ارشاد فرمایا میں اور قیامت، ان دو انگلیوں کی طرح ملے ہوئے ہیں۔

(بخاری شریف، کتاب الرقاق، باب نمبر 39، مسلم شریف، کتاب الجمعہ، حدیث نمبر 39)

حضراتِ محترم! اس حدیث مبارک میں آپ ﷺ نے اپنی دونوں انگلیوں سے اشارہ کر کے اس بات کو واضح کر دیا کہ میرے غلامو جس طرح ہاتھ کی دونوں انگلیوں میں کوئی فاصلہ نہیں اسی طرح میرے اور قیامت کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں۔ جب حضور اکرم ﷺ اور قیامت کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں ہے تو پھر نیا نبی کس طرح آ سکتا ہے؟

۳۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رحمتِ عالم ﷺ نے ایک طویل حدیث شریف کے ضمن میں فرمایا:

سیکون فی امتی کذابون ثلاثون کلھم یزعم انه نبی و انا خاتم النبیین لا نبیّ بعدی۔

میری امت میں تیس کذاب (نہایت جھوٹے لوگ) پیدا ہوں گے، ان میں سے ہر ایک یہ سمجھے گا کہ وہ نبی ہے۔ جبکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

(ابوداؤد، کتاب الفتن والملاحم، باب اول حدیث نمبر 4252۔
ترمذی شریف کتاب الفتن، باب نمبر 43، حدیث نمبر 2219)

اس حدیث شریف میں رسولِ رحمت ﷺ نیکتا واضح ارشاد فرما دیا کہ میں خاتم النبیین اس معنی میں ہوں کہ میرے بعد کوئی نیا نبی نہیں ہے۔ مگر افسوس ازلی اور ابدی گمراہ ٹولے (مرزائیوں) نے اپنی آنکھوں پر تعصب کی پٹی باندھ لی ہے۔

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ایک شبہ اور اس کا ازالہ:

اب میں غلامانِ رسول کو مرزائیوں کی ایک خباثت کی طرف متوجہ ہوں کہ وہ کس طرح عقیدۂ ختم نبوت پر ڈاکہ ڈال رہے ہیں۔ مرزائی لا نبی بعدی کے معنی میں اس طرح تغیر و تبدل کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ اس کا معنی ہے کہ میرے بعد کوئی کامل نہیں ہے۔ اس پر دلیل وہ دیتے ہیں کہ جس طرح حدیث شریف میں آیا ہے: لا صلوۃ الا بفاتحۃ الکتاب یعنی سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز کامل نہیں ہے۔ اس کے یہ معنی نہیں کہ سورۂ فاتحہ کے بغیر نماز ہوتی ہی نہیں۔

اسی طرح ایک اور حدیث کو وہ بطور دلیل پیش کرتے ہیں کہ

لا نکاح الا بولیّ

ولی کے بغیر نکاح نہیں ہے۔ احناف نے اس کا معنی یہ کیا ہے کہ ولی کے بغیر نکاح کامل نہیں۔ یہ معنی نہیں کہ ولی کے بغیر بالغہ لڑکی نکاح کر ہی نہیں سکتی۔

اسی طرح لا نبی بعدی کا یہ معنی ہے کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی کامل یعنی صاحب شریعت نبی نہیں ہے۔ اسی طرح اگر کوئی مشرک یہ کہے کہ لا الٰہ الا اللہ اور اس کا معنی یہ کرے کہ اللہ کے سوا کوئی کامل خدا نہیں۔ ویسے اللہ تعالیٰ کے علاوہ چھوٹے خدا بھی ہیں تو اب مرزائی اس کا کیا جواب دیں گے؟ مرزائیوں کے پاس اس کا کوئی جواب ہے ہی نہیں، سوائے جھوٹ اور فریب کے۔

لفظ خاتم النبیین سے کوئی نبی مستثنیٰ نہیں:

اس بات کا بھی خیال رہنا چاہیے کہ اس آیت (ما کان محمد ابا احد من رجالکم و لکن رسول اللہ و خاتم النبیین) میں اللہ تعالیٰ نے حضور

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ﷺ کو خاتم النبیین فرمایا ہے۔ خاتم المرسلین یا خاتم الرسل نہیں فرمایا۔ علمائے منطق بیان کرتے ہیں کہ نبی اور رسول میں عموم وخصوص مطلق کی نسبت ہے کیونکہ نبی عام ہے اور رسول خاص ہے یعنی نبی ہر اس انسان کو کہتے ہیں جس پر اللہ تعالیٰ نے وحی نازل فرمائی۔ اور اسے مخلوقِ خدا کی ہدایت کے لیے مبعوث فرمایا۔ جبکہ رسول یا مرسل کا لفظ انبیاء میں سے صرف انہی پر بولا جاتا ہے جنہیں رب لم یزل نے کوئی نئی کتاب، نئی شریعت یا نیا صحیفہ عطا فرمایا ہو۔

اب اس لفظ خاتم النبیین پر غور فرمائیں ـــ۔ اگر خاتم المرسلین کہا جاتا تو کوئی کہنے والا یہ کہہ سکتا ہے کہ آپ کی آمد نے صرف ایسے انبیاء کی آمد کا سلسلہ ختم کیا ہے جو نئی کتاب یا نئی شریعت لانے والے ہوں۔ مطلقاً ہر نبی کی آمد کا سلسلہ منقطع نہیں ہوا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے خاتم النبیین فرما کر اس گمراہی کا دروازہ ہمیشہ کے لیے بند کر دیا کہ اب کوئی نیا نبی آ ہی نہیں سکتا۔ قرآن پاک کی اکہتر (71) آیات نبی اکرم ﷺ کی ختم نبوت کا بیان کرتی نظر آتی ہیں۔ قرآن پاک میں سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 4 کا اگر مطالعہ کریں تو وہ صاف لفظوں میں ختم نبوت کا اعلان کر رہی ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ـ

اور وہ جو اس وحی پر ایمان لاتے ہیں جو اے رسول ﷺ آپ پر نازل کی گئی اور جو آپ سے پہلے نازل کی گئی۔

قرآن پاک ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ دستور العمل ہے، اس میں کائنات کی ہر چیز چاہے وہ خشکی میں ہو یا تری میں اس کتاب مبین میں بیان کر دی

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

گئی ہے۔ اور یہی کتابِ مبین ہدایت بن کر نازل ہوئی ہے۔ اگر حضور ہادئ دو جہاں ﷺ کے بعد وحی اترنے کا سلسلہ جاری رہتا تو یہاں و ما انزل من قبلك کے ساتھ و ما ینزل من بعدك بھی کہا جاتا کہ مومنین اس وحی پر بھی ایمان رکھتے جو آپ کے بعد نازل کی جائے گی مگر بعد والی کسی وحی کا ذکر ہی نہیں کیا گیا بلکہ فرمایا گیا جو آپ ﷺ پر اور آپ سے پہلے انبیاء کرام پر نازل کیا گیا، جو اس بات کی واضح دلیل ہے کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی وحی نہیں اترے گی۔ تو پھر انگریز کے پالتو بھیڑیئے پر کون سی وحی نازل ہوتی رہی؟

بقاءِ نبوت پر غلط استدلال

مرزائیوں کا ایک گروہ، ایک آیت سے جو غلط استدلال کرتا ہے، ذرا اسے دیکھیے اور ان کی لاعلمی پر ہنسیے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اَللّٰہُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلَائِکَۃِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ۔

(سورۃ الحج، آیت نمبر 25)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ فرشتوں میں سے رسول چُنتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔

اس آیت کو مرزائی اپنے جھوٹے انگریزی نبی کی نبوت کو ثابت کرنے کے لیے پیش کرتے ہیں۔

مرزائی کہتے ہیں کہ یَصْطَفِیْ فعل مضارع کا صیغہ ہے۔ جو حال و استقبال دونوں پر دلالت کرتا ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ اب بھی فرشتوں اور انسانوں میں سے رسول چنتا ہے۔ تو لہٰذا ماننا پڑے گا کہ نبوت و رسالت کا سلسلہ اب بھی جاری ہے۔

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مگر مرزائیوں کا یہ استدلال سو فیصد غلط ہے۔ اس آیت کریمہ کو بنظر عمیق دیکھیں تو واضح ہوتا ہے کہ اس آیۂ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی شان بیان فرمائی ہے کہ وہی فرشتوں اور انسانوں میں سے اپنے رسول چنتا ہے۔ کسی فرشتے یا انسان کو یہ اختیار نہیں کہ وہ خود ہی نبی یا رسول بن جائے یا یہ کہ فرشتے یا انسان آپس میں باہمی مشاورت سے اپنی جماعت میں سے کسی کو رسول منتخب کر لیں۔

آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ مرزائیوں نے کس طرح قرآن پاک میں تحریف کرنے کی کوشش کی جو اختیارات اللہ تعالیٰ کے ہیں وہ اپنے لیے مان رہے ہیں۔ مذکورہ آیت کے شانِ نزول کے بارے میں مفسرین لکھتے ہیں کہ جب مشرکین نے اعتراض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے جناب محمد رسول اللہ ﷺ کو رسول کیوں چنا، ہم میں سے کسی کو کیوں نہیں چنا تو اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اس بات کا جواب دیا ہے کہ رسول چننا تمہارا کام نہیں یہ تو اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔

ہم مرزائیوں سے پوچھتے ہیں کہ **یصطفی** کا معنی یہ تو نہیں کہ اللہ تعالیٰ اب بھی چن رہا ہے اور بھیج رہا ہے۔ اگر آیت کریمہ کے الفاظ پر غور کریں تو لفظ رُسلًا فرمایا گیا ہے اور رسول اس نبی کو کہتے ہیں جو نئی کتاب یا نئی شریعت لے کر آئے۔

رسول کی تعریف:

هُوَ الْاِنْسَانُ بَعَثَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِلَی الْخَلْقِ لِتَبْلِیْغِ الْاَحْکَامِ مَعَهٗ کِتَابًا جَدِیْدًا۔

رسول اس انسان کو کہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی طرف

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تبلیغِ احکام کے لیے نئی کتاب کے ساتھ مبعوث فرمایا ہو۔

مرزائی بھی اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ اب ایسا نبی نہیں آ سکتا تو پھر وہ کس منہ سے اس آیت کو اپنے جھوٹے نبی کی نبوت کی دلیل کے طور پر پیش کر سکتے ہیں۔

شرم مگر ان کو آتی نہیں!

اس مقام پر ننگ انسانیت مرزا قادیانی کا مختصر تعارف سوال و جواب کی صورت میں کروایا جاتا ہے:

س۔ مرزا قادیانی کی ماں کا کیا نام تھا؟

ج: چراغ بی بی عرف گھسیٹی

س: مرزا قادیانی کو بچپن میں کس نام سے پکارا جاتا تھا؟

ج: دسوندی

س: مرزا قادیانی کو بچپن میں تیرنے کی بھی عادت تھی، بتایئے کہاں تیرتا تھا؟

ج: قادیان کے چھپڑ میں، وہ اس کا سوئمنگ پول تھا۔

س: بچپن میں مرزا قادیانی کن پرندوں کو پکڑ کر سرکنڈوں سے ان کے گلے کاٹا کرتا تھا؟

ج: چڑیوں کے

س: مرزا قادیانی کو اس کے باپ نے اپنی پنشن لینے بھیجا لیکن مرزا قادیانی پنشن کی رقم لے کر گھر سے بھاگ گیا، بتایئے وہ رقم کتنی تھی؟

ج: سات سو روپیہ

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

س: مرزا قادیانی کو عرف عام میں کس نام سے پکارا جاتا تھا؟

ج: گاماں کانا۔ آپ خود فیصلہ کریں جسے چھوٹے بچے گاماں کانا گاماں کانا کہیں وہ نبی کیسے ہو سکتا ہے؟

س: مرزا قادیانی کے سب سے تیز رفتار فرشتے کا نام بتائیے؟

ج: ٹیچی ٹیچی

س: وہ کون سی بیماری تھی جو مرزا قادیانی کو ڈانس کراتی رہتی تھی؟

ج: خارش

س: جب عارف ربانی حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ نے قادیان جا کر مرزا قادیانی کی قبر پر مراقبہ کیا تو انہیں کیا نظر آیا؟

ج: انہیں قبر میں ایک باؤلا کتا نظر آیا جو قبر میں دیوانہ وار چکر لگا رہا تھا۔

س: مرزا قادیانی کی ذلیل موت پر کہا گیا پنجابی زبان کا کوئی مشہور شعر سنائیں؟

ج: دو لکڑیاں دو کانے   مرزا مویا ٹٹی خانے

مرزا قادیانی نے خود اپنے بارے میں جو کچھ لکھا ہے، اگر اس کے ماننے والے غیر جانبدار ہو کر وہ پڑھ لیں تو یقیناً اس سے نفرت کریں۔ لکھتا ہے:

کرمِ خاکی ہوں پیارے نہ آدم زاد ہوں
بشر کی جائے نفرت اور انسان کی عار

قارئین محترم! جو شخص اس انداز میں اپنا تعارف کروا رہا ہے، کیا وہ نبی ہو سکتا ہے؟ نہیں! ایسا شخص ہرگز نبی نہیں ہو سکتا۔ ہم مرزائیوں کو دعوتِ فکر دیتے ہیں چھوڑو اس جہنمی کو جو تمہیں بھی جہنم میں لے کر جائے گا، آج سے توبہ کرو اور

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سچے رسول ﷺ کا کلمہ پڑھ کر جنت کے حق دار بن جاؤ جس کی شان یہ ہے کہ

و احسن منك لم ترقط عینی
و اجمل منك لم تلد النساء
خلقت مبرّاً من کل عیب
کانك قد خلقت کما تشاء

لمحہ فکریہ:

اے کلمہ گو مسلمان! جب تیرے سامنے قادیانی کھلے منہ نبی برحق ﷺ کی گستاخیاں کرتا ہے، تو سننے کے باوجود خاموش تماشائی بنا رہتا ہے۔ اگر کل روزِ قیامت آقا کریم ﷺ نے تجھ سے سوال کر لیا کہ جب میری ختم نبوت پر حملہ کیا جا رہا تھا تو اس وقت تو نے کیا کیا؟ اگر زہراء کے بابا نے پوچھ لیا جب مرزا قادیانی جھوٹ بول رہا تھا، تو نے اس وقت کیا کیا؟ اگر حسین کے نانا جان نے تم سے پوچھ لیا کہ جب قصر نبوت پر حملہ ہو رہا تھا، تُو کیا کر رہا تھا؟ تو اس وقت ان سب سوالات کا جواب تیرے پاس کیا ہوگا؟ اپنے ضمیر سے پوچھ۔۔۔۔

اب آئے جس کے دل میں وہ پائے اس سے روشنی
ہم نے دل جلا کر سرِ راہ رکھ دیا

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

قرآنی آیات سے تذکرہ ختم نبوت

1۔ ما کان محمد ابا احد من رجالکم و لکن رسول اللّٰہ و خاتم النبیین و کان اللّٰہ بکل شیء علیمًا۔

پارہ نمبر۲۲، سورۃ الاحزاب، آیت نمبر۴۰

ترجمہ: حضرت محمد ﷺ تم مردوں میں سے کسی ایک کے بھی باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں میں سے سب سے آخری نبی ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر بات کو خوب جاننے والا ہے۔

2۔ و من اظلم ممن افترای علی اللّٰہ کذباً او قال اوحی الیّ و لم یوح الیہ شیءٌ۔

سورۃ الانعام، آیت نمبر۹۳۔ پارہ نمبر۷

ترجمہ: اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہو گا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی نازل کی گئی ہے حالانکہ اس پر کوئی وحی نہ کی گئی ہو۔

3۔ الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

رضیت لکم الاسلام دینا ۔

پارہ نمبر ۶، سورۃ المائدۃ، آیت نمبر ۳

ترجمہ: آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا۔

فائدہ:

”قرآنی آیات میں سے سب سے آخر میں یہ آیت نازل ہوئی۔“

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

احادیثِ نبوی ﷺ سے تذکرہ ختم نبوت

☆ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے ایک گھر بنایا لیکن اس کے ایک کونے کی ایک اینٹ چھوڑ دی اور لوگ اسے دیکھ کر تعجب کرتے اور کہتے ہیں کہ یہاں پر ایک اینٹ کیوں چھوڑی۔

تو میں وہی اینٹ ہوں اور خاتم النبیین ہوں۔

صحیح بخاری شریف، حدیث نمبر ۳۵۳۵۔ صحیح مسلم شریف، حدیث نمبر ۲۲۸۶

☆ سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

انہ سیکون فی امتی کذابون ثلاثون کلھم یزعم انہ نبی و انا خاتم النبیین لا نبیّ بعدی۔

ترجمہ: میری امت میں (30) تیس کذاب (بڑے چھوٹے) پیدا ہوں گے، ہر ایک دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے۔ حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نہیں۔

جامع ترمذی شریف، حدیث نمبر ۲۲۱۹۔ ابن ماجہ شریف، حدیث نمبر ۳۹۵۲
مسلم شریف، حدیث نمبر ۱۹۲، ۲۸۸۹

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مرزا غلام احمد قادیانی کے خلاف

اس کے گھر سے ثبوت

بحوالہ کلمۃ الفضل از مرزا بشیر احمد ایم اے، جلد نمبر ۱۴

مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد قادیانی کہتا ہے کہ مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) کا یہ دعویٰ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور ہے اور یہ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہم کلام ہوتا ہے۔ اس کا یہ کہنا دو حالتوں سے خالی نہیں یا تو نعوذ باللہ وہ اپنے دعویٰ میں جھوٹا ہے اور محض افتریٰ علی اللہ کے طور پر دعویٰ کرتا ہے تو ایسی صورت میں نہ صرف کافر بلکہ بڑا کافر ہے۔

اور یا مسیح موعود اپنے دعویٰ الہام میں سچا ہے اور خدا تعالیٰ سچ مچ اس سے ہمکلام ہوتا ہے تو اس صورت میں بلاشبہ یہ کفر انکار کرنے والے پر پڑے گا۔

پس اب تم کو اختیار ہے کہ مسیح و موعود کے منکروں کو مسلمان کہہ کر مسیح و موعود پر کفر کا فتویٰ لگا دو یا مسیح و موعود کو سچا مان کر اس کے منکر کو کافر جانو!

”یہ نہیں ہوسکتا کہ تم دونوں کو مسلمان سمجھو۔“

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مرزا قادیانی کا تعارف

خاندانی پس منظر:

مرزا قادیانی کی قوم مغل، گوت برلاص تھی۔ باپ کا نام غلام مرتضٰی، دادا کا نام عطا محمد، پڑدادا کا نام گل محمد تھا۔

1857ء کی جنگ آزادی مرزا غلام مرتضٰی نے سیالکوٹ کے محاذ پر انگریزوں کی حمایت میں اپنی طرف سے پچاس گھوڑے خرید کر، پچاس جنگجوؤں کے ساتھ بھیج دیئے۔ مسلمانوں کے ساتھ اس غداری میں اسے انگریز کے دربار میں کرسی ملتی تھی۔

پیدائش:

مرزا کہتا ہے کہ میری ولادت 1839/40ء کی ہے۔ (تریاق القلوب)

بعض کے نزدیک 1836ء میں یا 1837ء میں پیدا ہوا۔

نام اس کا ہے مرزا غلام احمد

بچپن و تعلیم:

مرزا خود اپنے بارے میں بیان کرتا ہے کہ 6،7 سال کی عمر میں قرآن پاک اور فارسی کی چند کتابیں پڑھیں اور کچھ عربی بھی سیکھی۔ بعد میں ایک شیعہ عالم گل علی شاہ سے نحو، منطق اور حکمت کی تعلیم حاصل کی۔ اور طب کی بعض کتابیں

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اپنے باپ غلام مرتضٰی سے پڑھیں۔

سیرت المہدی میں لکھا ہے کہ۔۔۔

”مرزا قادیانی چڑیاں مار کر وقت ضائع کرتا رہا اور لوگ اسے دسوندی کے نام سے پکارا کرتے تھے۔ ایک دفعہ لڑکوں نے کہا کہ گھر سے شکر لے کر آؤ، تو وہ گھر سے بُورا چوری کر کے لے آیا۔“

دورِ شباب اور ملازمت:

جوانی میں آوارگی اور بھی جوان ہوگئی۔ ایک دفعہ مرزا کو اس کے دادا کی پنشن لینے کے لیے گورداس پور بھیج دیا گیا، جو سات سو (700) روپے بنتی تھی۔ اس کے چچا کا بیٹا مرزا امام دین بھی ساتھ ہو گیا، جب پنشن وصول کی تو اِدھر اُدھر پھرتے رہے حتیٰ کہ چند دنوں میں پنشن کے پیسے ضائع کر دیئے اور گھر جانے سے ڈرتے تھے۔

اس لیے مرزا نے سیالکوٹ کچہری میں پندرہ روپے ماہانہ ملازمت شروع کر لی۔ یہاں پر پادریوں سے مناظرے اور خفیہ ملاقاتیں ہوتی رہیں۔ اسی ملازمت کے دوران مرزا نے ڈاکٹر امیر شاہ سے انگریزی کی ایک دو کتابیں پڑھیں جن کی وجہ سے انگریزی میں الہامات میں مدد ملی اور اسی جگہ پر قانونی کتابوں کا مطالعہ کیا اور مختاری کا امتحان دیا اور فیل ہو گیا۔ پھر باپ کے کہنے پر چار سال ملازمت کرنے کے بعد گھر واپسی ہوئی۔

1864ء تا 1868ء تک اس نے ملازمت کی۔ اس دوران سیالکوٹ میں

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

پادری ہٹلر کے ساتھ اس کا بہت زیادہ رابطہ ہوگیا۔ انگریزوں کو اپنی حمایت کے لیے کسی ایسے انسان کی ضرورت تھی جسے وہ تیار کر کے مسلمانوں کے خلاف استعمال کر سکیں۔ انگریز یہ چاہتے تھے کوئی ایسا شخص ہو جو نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرے، سو انہیں مرزا قادیانی مل گیا۔ برطانوی ہند کی سنٹرل انٹیلی جنس کے مطابق ڈپٹی کمشنر نے چار لوگوں کو انٹرویو کے لیے بلایا، ان میں سے مرزا قادیانی نبوت کے لیے نامزد ہوا۔

(تاریخ محاسبۂ قادیانیت)

دعویٰ الہام:

مرزا قادیانی نے لوگوں کو یہ تاثر دیا کہ مجھے الہام ہوتا ہے اور میری دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ اب جس جگہ پر جس کمرے میں مرزا قادیانی الہام سوچتا تھا، اس نے اس کا نام بیت العطر رکھا، اس نے الہام نویسی کے لیے ایک بارہ سالہ ہندو لڑکا ملازم رکھ لیا اور شرمپت رائے اور لالہ ملدوامل یہ دو شخص مرزا قادیانی نے بطور مشیر رکھے اور یہ دونوں شخص ہندو تھے۔ اب لوگوں میں مرزا قادیانی کا چرچا شروع کروا دیا گیا، لوگ آنا شروع ہو گئے۔ انہوں نے مرزا کو نذر و نیاز دینی شروع کر دی، لنگر کا سلسلہ شروع ہو گیا، لوگوں نے مرزا سے بیعت کی درخواست کی تو اس نے کہا کہ ابھی خدا تعالیٰ کا حکم نہیں آیا۔

مجددیت کا اعلان:

1889ء میں مرزا قادیانی نے اپنے مجدد ہونے کا اعلان کیا، جس شخص کے پاس مرزا امرتسر میں جا کر رہتا تھا، اس شخص کا نام حکیم محمد شریف کلدنقریری

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

تھا، اس حکیم نے مرزا کو یہ مشورہ دیا کہ اب تو اعلان کر دے کہ میں اس صدی کا مجدد ہوں، مرزا قادیانی نے ہزاروں کی تعداد میں اشتہار چھپوا کر یورپ سے افریقہ تک سب ممالک میں بھیجے اور وہاں کے وزراء کو قائل کرنے کی کوشش کی مگر کوئی ایک بھی قائل نہ ہوا اور سب کے سب اشتہار مرزا کو واپس آ گئے۔ اسی دور میں مرزا کا ایک خاص دوست حکیم نور الدین نیچری جو جموں میں رہتا تھا، مرزا کا اس کے پاس آنا جانا لگا رہتا تھا، مرزا اسے اپنے ہر مشورے میں شریک کرتا۔ اب جب لوگوں نے مرزا کو مجدد ماننے سے انکار کیا تو حکیم نور الدین نے اسے یہ مشورہ دیا کہ تو نے جو اعلان کر دیا ہے، اب اسی پر کاربند رہ۔ اس طرح 1889ء میں مرزا قادیانی اپنے تئیں مجدد بنا۔



Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مرزا قادیانی کے چند فراڈ

اس مقام پر ہم مرزا قادیانی کے چند دھوکے اور فراڈ نقل کر کے یہ واضح کریں گے کہ کیا ایسا بدحواس اور جھوٹا شخص جو دعوے پہ دعوے کیے چلا جاتا ہے اور اس کا کوئی دعویٰ سچا نہیں ہوتا اور جو اپنے مخالف کو بددعا دیتا ہے اور اس کی بددعا بھی کسی کو نہیں لگتی حالانکہ نبی کی شان نہ ہے کہ اس کی زبان سے جو نکلتا ہے اسے اللہ تعالیٰ ضرور بالضرور پورا کر دیتا ہے۔ اگر ہم مرزا قادیانی کی پیشین گوئیاں، جھوٹے دعوے اور بددعائیں جمع کریں تو الگ سے ایک ضخیم کتاب تیار ہو جائے، اس حوالہ سے بھی راقم عنقریب الگ سے ایک کتاب ترتیب دینے کا ارادہ رکھتا ہے۔

فراڈ نمبر 1:

(مجدد ہونے کا دعویٰ)

مرزا کہتا ہے کہ جب تیرہویں صدی کا اخیر ہوا اور چودہویں صدی کا ظہور ہونے لگا تو خدا تعالیٰ نے الہام کے ذریعے مجھے خبر دی کہ تو اس صدی کا مجدد ہے۔

کتاب البریہ، از مرزا غلام احمد قادیانی، ص نمبر ۱۶۸ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۳ صفحہ ۲۰۱

فراڈ نمبر 2:

(محدث ہونے کا دعویٰ)

مرزا قادیانی نے اب جو فراڈ کیا، اس میں اُس نے حضور ﷺ کے

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بارے میں کہا کہ میں حضور ﷺ کی ختم نبوت پر کامل یقین رکھتا ہوں۔ ہمارے نبی خاتم النبیین ہیں اور آنجناب کے بعد اس امت کے لیے کوئی نبی نہیں آئے گا، ہاں محدث ضرور آئیں گے جو اللہ جل شانہ سے ہمکلام ہوتے ہیں اور نبوت تامہ کی بعض صفات ظلی (سایہ) طور پر اپنے اندر رکھتے ہیں اور بلحاظ بعض وجوہ نشانِ نبوت کے رنگ سے رنگین کیے جاتے ہیں اور ان میں سے ایک میں ہوں۔

● نشان آسمانی از مرزا غلام احمد قادیانی، ص ۲۸

آگے کہتا ہے کہ میں نبی نہیں ہوں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے محدث اور اللہ تعالیٰ کا کلیم ہوں تا کہ دین مصطفیٰ ﷺ کی تجدید کروں۔

آئینہ کمالات اسلام از مرزا غلام احمد قادیانی، ص ۳۸۳ مندرجہ روحانی خزائن، جلد ۵، صفحہ ۳۸۳

فراڈ نمبر 3:

(ہوشیار پور میں چلہ)

زہد و ریاضت کی شہرت کے لیے مرزا قادیانی اپنے تین خاص مریدوں کو لے کر چلہ کشی کے لیے ہوشیار پور چلا گیا اور ساتھ ہی اپنے وہ اشتہار بھی لے گیا جو اس نے دستی طور پر لوگوں میں تقسیم کیے اور چلہ میں بیٹھ گیا۔ یہاں اُسے ایک الہام ہوا کہ 20 فروری 1886ء کو ایک عالمگیر شہرت کا حامل لڑکا پیدا ہوگا۔ اس کا نام عنموائل رکھنا۔ اب اس نے دوبارہ اشتہار شائع کیے، 22 مارچ 1886ء اور بعد میں 18 اپریل 1886ء کو پھر اشتہار شائع کیے۔ اب اللہ تعالیٰ نے اپنے اس دشمن کو اس طرح ذلیل و خوار کیا کہ مرزا نے دعویٰ کیا تھا کہ لڑکا پیدا ہوگا۔ اللہ کی قدرت کہ لڑکی پیدا ہوئی۔ اب مرزا قادیانی نے کہا کہ اگلے حمل میں لڑکا پیدا ہوگا۔ 7 اگست 1887ء کو لڑکا پیدا ہوا تو اس کا نام عنموائل رکھا گیا۔ جب اس کے ہاں یہ

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لڑکا پیدا ہوا تو سوا سال کی عمر میں وہ لڑکا مر گیا۔ اب سوا سات سال کے بعد پھر مبارک احمد پیدا ہوا۔ مرزا نے اسی کو عنموائل قرار دے دیا مگر وہ بھی مر گیا۔

فراڈ نمبر 4 :

(مسیح ہونے کا دعویٰ)

جب مرزا کو مجددیت اور محدثیت میں زیادہ پذیرائی نہ ملی تو اس نے مسیح ہونے کا دعویٰ کر دیا اور اپنی کتاب کشتی نوح میں لکھا کہ خدا نے میرا نام مریم رکھا دو سال صفت مریم میں پرورش پائی اور عیسیٰ علیہ السلام کی روح مجھ پر نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں حاملہ ہوا۔ پھر مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا تو یوں میں ابن مریم بن گیا۔ (یہاں تک پہنچنے میں اسے گیارہ سال لگے۔)

1891ء میں اس نے مثیل مسیح اور مسیح موعود ہونے کے دو دعوے مزید کر دیئے اور 1892ء میں مرزا قادیانی نے مہدی ہونے کا ایک اور دعویٰ کیا۔ کسی نے پوچھا کہ تم مسیح ہو تو مہدی کہاں ہیں۔ بولا میں ہی مہدی ہوں۔

فراڈ نمبر 5 :

(مہدی ہونے کا دعویٰ)

وہ آخری مہدی جو تنزل اسلام کے وقت اور گمراہی پھیلنے کے زمانے میں براہِ راست خدا سے ہدایت پانے والا، آسمانی مائدہ (دسترخوان) کو نئے سرے سے انسانوں کے آگے پیش کرنے والا تقدیر الٰہی میں مقرر کیا گیا تھا۔ جس کی بشارت آج سے تیرہ سو سال پہلے رسول کریم ﷺ نے دی تھی، وہ میں ہی ہوں۔

(تذکرۃ الشہادتین از مرزا غلام احمد قادیانی، صفحہ نمبر 2)

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فراڈ نمبر 6 :

(مثل مسیح ہونے کا دعویٰ)

یہ بات سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کی وحی اور الہام سے میں نے مسیح ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ میں اسی الہام کی بناء پر اپنے تئیں خود کو مثل موعود سمجھتا ہوں جس کو دوسرے لوگ غلط فہمی کی وجہ سے مسیح موعود کہتے ہیں، مجھے اس بات سے انکار نہیں کہ میرے سوا کوئی مثیل مسیح بھی آنے والا ہو۔

اشتہار از مرزا غلام احمد قادیانی، 11 فروری 1891ء، مجموعہ اشتہارات جلد نمبر 1 صفحہ 207

اس عاجز پر ظاہر کیا گیا ہے کہ یہ خاکسار اپنی غربت اور خاکساری اور توکل اور ایثار اور آیات و انوار کی رو سے مسیح کی پہلی زندگی کا نمونہ ہے اور اس عاجز کی فطرت اور مسیح کی فطرت باہم نہایت ہی متشابہ ثابت ہوتی ہے۔

براہین احمدیہ از مرزا غلام احمد قادیانی، صفحہ 499
روحانی خزائن، جلد نمبر 2، صفحہ 599

فراڈ نمبر :7

(عینِ مسیح ہونے کا دعویٰ)

سو اس عاجز کو اور بزرگوں کی فطرتی مشابہت کے علاوہ جس کی تفصیل براہین احمدیہ میں ہے۔ تمام مندرج ہیں (یعنی سب کی سب لکھی ہوئی ہیں) حضرت مسیح کی فطرت ایک خاص مشابہت ہے اور اسی فطرتی مشابہت کی وجہ سے مسیح کے نام پر یہ عاجز بھیجا گیا تا کہ صلیبی اعتقاد کو پاش پاش کر دیا جائے سو میں صلیب کو توڑنے اور خنزیروں کے قتل کرنے کے لیے بھیجا گیا ہوں، میں آسمان

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سے اترا ہوں، ان پاک فرشتوں کے ساتھ جو دائیں بائیں تھے۔

فتح اسلام از مرزا غلام احمد قادیانی، صفحہ 17

روحانی خزائن، جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 11

ہر شخص یہ سمجھ سکتا ہے کہ اس وقت جو ظہور مسیح موعود کا وقت ہے کسی نے بجز اس عاجز کے دعویٰ نہیں کیا کہ میں مسیح موعود ہوں بلکہ اس وقت تیرہ سو سال کے عرصہ میں کبھی کسی مسلمان کی طرف سے ایسا دعویٰ نہیں ہوا کہ میں مسیح ہوں، موعود ہوں۔

ازالۂ اوہام از مرزا غلام احمد قادیانی، صفحہ 685، روحانی خزائن، جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 469

تحفہ گولڑویہ میں مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ میرا دعویٰ یہ ہے کہ میں وہ مسیح موعود ہوں جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی تمام پاک کتابوں میں پیشن گوئیاں ہیں کہ وہ آخری زمانے میں ظاہر ہوگا۔

تحفہ گولڑویہ از مرزا غلام احمد قادیانی صفحہ 195۔ روحانی خزائن جلد نمبر 17 صفحہ 295

مرزا قادیانی اپنی کتاب حقیقۃ الوحی کے صفحہ 29 پر یہ لکھتا ہے کہ جس آنے والے مسیح موعود کا حدیثوں سے پتہ چلتا ہے، اس کا ان ہی حدیثوں سے یہ نشان دیا گیا ہے کہ وہ نبی ہوگا اور امتی بھی۔

حقیقۃ الوحی از مرزا قادیانی، صفحہ 29، روحانی خزائن، جلد 22، صفحہ 31

فراڈ نمبر 8:

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے افضل ہونے کا دعویٰ)

اب مرزا قادیانی کذاب نے لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے ایک اور پینترا بدلا، وہ اپنی کتاب حقیقت الوحی کے صفحہ نمبر 149 اور روحانی خزائن کی جلد نمبر 22 کے صفحہ نمبر 153 پر اس طرح لکھتا ہے کہ: اسی طرح اوائل میں میرا یہی

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عقیدہ تھا کہ مجھ کو ابن مریم سے کیا نسبت ہے؟ وہ نبی ہیں اور خدا کے مقربین میں سے ہیں تو میں اس کو خدائی فضیلت قرار دیتا تھا مگر بعد میں جو خدا تعالیٰ کی وحی بارش کی طرح میرے اوپر نازل ہوئی، اس نے مجھے اس عقیدے پر قائم نہ رہنے دیا اور صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دے دیا گیا۔

(حقیقۃ الوحی، صفحہ 149، روحانی خزائن، جلد 22، صفحہ 153)

مرزا قادیانی اپنی کتاب حقیقت الوحی میں ایک اور بات لکھتا ہے وہ کہتا ہے کہ

"خدا تعالیٰ نے اس وقت وہ مسیح موعود بھیجا جو اس سے پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بڑھ کر ہے۔"

حقیقۃ الوحی، صفحہ 148، مطبوعہ قادیان، مئی 1907ء

اسی دعویٰ کو مرزا لعنتی اپنی ایک اور کتاب دافع البلاء صفحہ نمبر 43 پر ایک شعر کی صورت میں لکھتا ہے کہ

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑ
اس سے بہتر تو ذکرِ غلام احمد ہے

فراڈ نمبر 9:

(صریح نبوت کا دعویٰ)

مرزا قادیانی سلسلہ وار جھوٹ بولتے بولتے آخر یہاں تک پہنچ ہی گیا جس کے لیے انگریز نے اُسے چنا تھا۔ اب انگریز کا یہ خود کاشتہ پودا دجال زمانہ ملت کا بے غیرت ترین انسان گھسیٹی نامی عورت کا بیٹا قادیان کے گندے تالاب میں نہانے والا سیالکوٹ کچہری کا ملازم جسے قادیان کے بچے گاماں کانا کے نام

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سے پکارتے تھے، نے انگریزوں سے اپنی وفاداری کو نبھاتے ہوئے وہ کام کیا جس کی وہ انگریز سرکار سے تنخواہ لیتا تھا۔

مرزا قادیانی نے اپنی کتاب ایک غلطی کا ازالہ اور روحانی خزائن کی جلد نمبر 18 صفحہ نمبر 211 پر لکھا ہے کہ میں رسول بھی ہوں اور نبی بھی ہوں یعنی بھیجا گیا بھی ہوں اور خدا سے غیب کی خبریں پانے والا بھی۔

اب آگے مرزا قادیانی اپنی کتاب تتمہ حقیقت الوحی کے صفحہ نمبر 68 اور روحانی خزائن کی جلد نمبر 22 صفحہ 503 پر لکھتا ہے

اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اسی نے مجھے مسیح وموعود کے نام سے پکارا ہے اور اسی نے میری تصدیق کے لیے بڑے بڑے نشان ظاہر کیے ہیں جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں۔

طاعون کی بیماری کے حوالے سے مرزا کی پیشن گوئی

مرزا قادیانی نے اپنی کتاب دافع البلاء صفحہ 11، روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 232 پر لکھا ہے کہ تیسری بات جو وحی سے ثابت ہوئی ہے، وہ یہ ہے کہ خداتعالیٰ بہر حال جب تک طاعون دنیا میں رہے گا وہ ستر برس تک کا عرصہ ہے، قادیان کو اس کی خوفناک تباہی سے محفوظ رکھے گا کیونکہ یہ اس کے رسول کا تخت گاہ ہے اور یہ تمام امتوں کے لیے نشان ہے، سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

قادیان میں طاعون کی بیماری

4 مئی 1905ء اخبار بدر میں لکھا ہے کہ مرزا قادیانی کی اس پیشن گوئی نے پورا ہونے سے صاف انکار کر دیا اور مرزا کی مزید ذلت و رسوائی کا سبب بن گئی۔ قادیان میں طاعون کی وباء اس قدر زور سے حملہ آور ہوئی کہ قادیانیوں کو خش وخاشاک کی طرح بہا کر لے گئی اور مرزا قادیانی سمیت اس کے امتی چیخ اٹھے، اور دعا کرنے لگے: اے خدا! ہماری جماعت سے طاعون کو اٹھا لے۔

اخبار بدر 4 مئی 1905ء، حقیقت الوحی صفحہ نمبر 232، روحانی خزائن جلد نمبر 22 صفحہ نمبر 233 پر مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ:

ایک دفعہ کسی قدر شدت سے طاعون قادیان میں ہوئی، قادیان میں طاعون کی وبا پھیلنے کی وجہ سے مرزا قادیانی کے پاس پھر مریضوں کا ہجوم لگ گیا ،ایسی صورت میں مرزا قادیانی نے اپنی حکیمی جھاڑتے ہوئے بھنگ پی کر ایک اور دوائی تیار کی جسے تریاقِ الٰہی کے نام سے موسوم کیا، اس دوائی کی تیاری میں مرزا نے طب سے بے بہرہ ہونے اور حقیقت سے ناشناسی کا ثبوت یوں دیا کہ جتنی بھی دیسی اور انگریزی ادویات ہاتھ لگتی گئیں انہیں اکٹھا کر کے مکس کرواتا گیا، بالآخر اسی نے بہت سی فالتو حرام، مکروہ، غیر ضروری اور ضرر رساں ادویات کا معجون قاتل تیار کر ڈالا۔

مرزا قادیانی کے بیٹے مرزا بشیر احمد قادیانی نے اس بات کا اقرار یوں کیا ہے کہ ڈاکٹر میر محمد صاحب نے مجھ سے یوں بیان کیا کہ حضرت مسیح، موعود یعنی (مرزا قادیانی) نے طاعون کے ایام میں ایک دوائی تریاقِ الٰہی تیار کروائی تھی حضرت خلیفۂ اول (حکیم نور الدین) نے ایک بڑی تھیلی یاقوتوں کی پیش کی، وہ

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بھی سب پسوا کر اس میں ڈلوا دیئے ، لوگ کوٹتے اور پیستے تھے، آپ اندر جا کر دوائی لاتے اور اس میں ملواتے جاتے تھے، کونین کا ایک بڑا ڈبہ بھی اسی کے اندر اُلٹا دیا، اسی طرح دائیم پی کی ایک بوتل لا کر ساری الٹا دی ۔مگر طبی تحقیق کرنے والوں کے لیے علیحدہ علیحدہ چھان بین ضروری ہوتی ہے تا کہ اشیاء کے خواص متعین ہوسکیں۔

سیرت المہدی، حصہ سوم، صفحہ نمبر 318، 319

حکیم نورالدین کا اقرار:

مرزا قادیانی کے خلیفہ اول حکیم نورالدین نے مرزا قادیانی کی یہ احمقانہ حرکت دیکھی تو بے ساختہ اس نے بھی کہہ ہی دیا کہ مرزا قادیانی کی یہ بنائی ہوئی دوا کسی طبی فائدے کی بجائے غیر جاندار اور بے اثر ہے۔

مرزا بشیر احمد قادیانی سیرت المہدی میں لکھتا ہے'' تریاق الٰہی میں مرزا قادیانی نے دیسی انگریزی دوائیاں ملا دیں کہ حضرت خلیفہ اول حکیم نورالدین فرمانے لگے کہ طبی طور تو اس مجموعہ میں کوئی اور اثر نہیں رہا۔

سیرت المہدی، حصہ سوم، صفحہ 218

فراڈ نمبر 10:

(ظلی نبی ہونے کا دعویٰ)

اب مرزا قادیانی نے جب ہر طرف سے دیکھ لیا کہ جو میرا دعویٰ مسیح موعود ہونے کا تھا، اس تک تو میں پہنچ گیا، اب اس نے ظلی نبی ہونے کا دعویٰ کیا، اور کہا کہ میرا نام محمد اور احمد سے مسمّیٰ ہو گیا، میں رسول بھی ہوں اور نبی بھی

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہوں، یعنی بھیجا گیا ہوں اور خدا سے غیب کی خبریں پانے والا بھی اور اس طرح خاتم النبیین کی مہر محفوظ رہی کیونکہ میں نے انعکاسی اور ظلی طور پر محبت کے آئینہ کے ذریعے سے وہی نام پایا۔

ایک غلطی کا ازالہ، صفحہ نمبر 9

دجال زمانہ مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر الدین اپنی کتاب کلمۃ الفصل ریویو آف ریلیجنز Religens جلد نمبر 14 صفحہ نمبر 116 پر مرزا قادیانی کی تعریف کرتے ہوئے لکھتا ہے:

''پس اس لیے امت محمدیہ میں صرف ایک شخص نے نبوت کا درجہ پایا اور باقیوں کو یہ مرتبہ نصیب نہیں ہوا کیونکہ ہر ایک کا کام نہیں کہ اتنی ترقی کر سکے، بے شک اس امت میں بہت سارے ایسے لوگ پیدا ہوئے جو عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ کَاَنْبِیَاءِ بَنِیْ اِسْرَائِیْل کے حکم کے تحت انبیاء بنی اسرائیل کے ہم پلہ تھے، لیکن ان میں سوائے مسیح موعود کے کسی نے بھی نبی کریم ﷺ کی اتباع کا ایسا نمونہ بھی نہیں دکھایا کہ نبی کریم ﷺ کا کامل ظل کہلا سکے، اس لیے نبی کہلانے کے لیے صرف مسیح موعود محسوس کیا گیا۔

ظلی کا معنی:

ظل کا معنی ہے سایہ یعنی کسی چیز کا سایہ ہونا، نبوت کی اس قسم سے مرزا قادیانی کی مراد یہ تھی کہ کوئی حقیقی نبی تو نہیں آ سکتا مگر صرف فیضانِ نبوت سے فریضہ نبوت پر فائز ہو سکتا ہے اور لکھتا ہے کہ (معاذ اللہ) باقی نبی تو صرف نبی تھے

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اور ہمارے نبی ﷺ نبی گر ہیں، اس بات سے سادہ لوح مسلمانوں کو خوش کرنا مقصود تھا کہ ہمارے نبی ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے اتنی بڑی فضیلت و شان سے نوازا ہے کہ وہ اپنے فیضانِ نبوت سے اپنے امتیوں کو بھی نبوت کے درجے پر فائز کر دیتے ہیں۔

مرزا قادیانی نے ایسی تشریحات کر کے سادہ لوح لوگوں کو اپنے دجل وفریب کا نشانہ بنایا اور انہیں اپنے ظلی نبی ہونے میں ہم نوا بنایا۔

فراڈ نمبر 11:

(بروزی نبی ہونے کا دعویٰ)

مرزا قادیانی اپنی کتاب ایک غلطی کا ازالہ کے صفحہ نمبر 16 اور روحانی خزائن کی جلد نمبر 18 صفحہ نمبر 216 پر لکھتا ہے کہ مجھے بروزی صورت میں نبی اور رسول بنایا گیا ہے اور اس بناء پر خدا نے بار بار میرا نام نبی اور رسول رکھا مگر بروزی صورت میں میرا نفس درمیان میں نہیں بلکہ میں محمد ﷺ ہوں (معاذ اللہ) ۔اس لحاظ سے میرا نام محمد اور احمد ہوا پس نبوت و رسالت کسی دوسرے کے پاس نہیں گئی محمد ﷺ کی چیز محمد کے پاس رہی، آگے مرزا قادیانی اس کی مزید وضاحت کرتے ہوئے لکھتا ہے: اس نکتہ کو یاد رکھو کہ میں رسول اور نبی نہیں ہوں یعنی باعتبار نئی شریعت اور نئے دعوے اور نئے نام کے اور میں رسول اور نبی ہوں یعنی باعتبار ظلیت کاملہ کے میں وہ آئینہ ہوں جس میں محمدی شکل اور محمدی نبوت کا کامل انعکاس ہے اور میں کوئی علیحدہ شخص نبوت کا دعویٰ کرنے والا ہوتا تو خدا تعالیٰ میرا نام محمد اور احمد اور مصطفےٰ اور مجتبیٰ نہ رکھتا۔

نزول المسیح، صفحہ 3۔ روحانی خزائن، جلد 18، صفحہ 381

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بروز کا معنیٰ:

بروز کا معنیٰ بنتا ہے اخفاء سے ظاہر ہونا (یعنی چھپی ہوئی چیز کا باہر آنا یا اخفاء سے ظہور میں آنا) مرزا کے نزدیک اس کا مفہوم یہ تھا کہ حضور ﷺ کی نبوت اتنی صدیاں گزر جانے کے بعد پردۂ اخفاء میں چلی گئیں اور نبوت محمدی ﷺ کا ظہور اپنے فیوض و اثرات و برکات سے عام نہ رہا، پس اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ نبوت محمدی ﷺ کو دوبارہ سے ظاہر کیا جائے تو اس وجہ سے مرزا قادیانی کا آنا نبوت محمدی ﷺ کا ظہور ثانی ہے۔(استغفر اللہ)

فراڈ نمبر 12:

حقیقی اور تشریعی نبی ہونے کا دعویٰ

برصغیر کا مسیلمہ کذاب، بشر کی جائے نفرت دجال زمانہ بین الاقوامی بے حیا مرزا قادیانی نے بروزی نبی بننے کے بعد سادہ لوح مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی اب جو سازش کی وہ یہ ہے کہ میں صاحب شریعت نبی ہوں، اس نے اپنی طرف سے صاحب شریعت نبی کی تعریف میں کچھ تبدیلیاں کی، حقیقی اور تشریعی نبوت کو ثابت کرنے کے لیے یہ دعویٰ بھی کیا کہ جس نے اپنی وحی کے ذریعے کچھ اوامر و نواہی کے بیان اور اپنی امت کے لیے ایک قانون مقرر کیا پس وہی صاحب شریعت ہو گیا۔

مرزا کہتا ہے میری وحی میں امر بھی ہے اور نہی بھی۔ یہ الہام مرزا قادیانی نے بطور دلیل پیش کیا اور پھر قرآن کی اس آیت کو اپنے دعویٰ کی تائید میں پیش کرنے لگا:

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

قُلْ للمؤمنین یغضوا من ابصارھم و یحفظوا فروجھم ذالك ازکی لھم۔

یہ براہین احمدیہ میں درج ہے اور اس میں امر بھی ہے اور نہی بھی، اور اس پر 23 برس کی مدت بھی گزر گئی ہے اور ایسے ہی میری وحی میں امر بھی ہوتے ہیں اور نہی بھی ہوتے ہیں، اور اگر کہوں کہ شریعت سے وہ شریعت مراد ہے جس سے نئے احکام ہوں تو وہ باطل ہے۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ فرماتا ہے:

اِنَّ ھٰذا لفی الصحف الاولٰی o صحف ابراھیم و موسٰی o

پارہ نمبر 30، سورۃ الاعلیٰ

یعنی قرآنی تعلیم تورات میں بھی موجود ہے۔

اربعین نمبر 4، از مرزا قادیانی۔ روحانی خزائن، جلد نمبر 17، صفحہ 435

حاشیہ اربعین نمبر 4 جلد نمبر 7 صفحہ 83 روحانی خزائن کی جلد نمبر 17 صفحہ 435 پر مرزا قادیانی اپنی بکواسات میں سے ایک بکواس کچھ اس طرح بیان کرتا ہے کہ: ”چونکہ میری شریعت میں امر بھی ہے اور نہی بھی اور شریعت کے ضروری احکام کی تجدید بھی اس لیے خدا تعالیٰ نے میری تعلیم کو اور اس وحی کو جو میرے اوپر ہوتی ہے فلک یعنی کشتی کے نام سے موسوم کیا ہے، اب دیکھو خدا تعالیٰ جل جلالہ نے میری تعلیم، میری وحی اور میری بیعت کو نوح کی کشتی قرار دیا ہے اور تمام انسانوں کے لیے اس کو ہدایت ٹھہرایا ہے، جس کی آنکھیں ہوں وہ دیکھے جس کے کان ہوں وہ سنے۔

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جہاد کا حکم منسوخ

مرزا قادیانی نے 1900ء میں جہاد کے حکم کو منسوخ کر دیا، اس نے کہا کہ: جہاد کا حکم منسوخ کیا گیا ہے جو ایک تشریعی امر ہے، یہ بات اس نے اپنی کتاب اربعین نمبر 4 میں لکھی ہے، اس کے علاوہ ایک کتاب میں جس کا نام ہے ''تبلیغ رسالت'' اس کی جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 47 اور مجموعہ اشتہار جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 295 پر درج ہے۔

''آج سے انسانی جہاد جو تلوار سے کیا جاتا تھا خدا کے حکم کے ساتھ بند کیا گیا، اب اس کے بعد جو شخص کسی کافر پر تلوار اٹھاتا اور اپنا نام غازی رکھتا ہے، وہ اس رسول کی نافرمانی کرتا ہے، جس نے آج سے تیرہ سو سال پہلے فرما دیا کہ مسیح موعود کے آنے پر تمام تلوار کے جہاد ختم ہو جائیں گے، پس اب میرے ظہور کے بعد تلوار کا کوئی جہاد نہیں ہماری طرف سے امان کاری اور صلح کا سفید جھنڈا بلند کیا گیا۔''

مرزا قادیانی کے ایک خلیفہ میاں محمد احمد خلیفہ قادیان اپنی کتاب حقیقۃ النبوۃ کے صفحہ نمبر 174 پر لکھتا ہے: ''پس شریعت اسلام نبی کے جو معنی کرتا ہے اس کے معنی سے حضرت (مرزا) صاحب ہرگز مجازی نہیں بلکہ حقیقی نبی ہیں۔

مرزا قادیانی کے بیٹے مرزا بشیر الدین کی بکواس:

مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر الدین اپنی ایک کتاب کلمۃ الفصل مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز قادیان کے صفحہ نمبر 14 پر اپنے باپ کی نبوت کے بارے

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

میں لکھتا ہے کہ

"غرض کہ یہ بات ثابت شدہ ہے کہ مسیح موعود (مرزا قادیانی) اللہ تعالیٰ جل جلالہ کا رسول اور نبی تھا۔ جس کو رسول کریم ﷺ نے نبی اللہ کے نام سے پکارا اور وہی نبی تھا۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی وحی میں یا ایھا النبی کے الفاظ سے مخاطب کیا۔"

بیان حلفی:

میں حلفیہ بیان دیتا ہوں خدا ایک اور محمد رسول اللہ ﷺ اس کے سچے نبی خاتم النبیین ہیں اور حضرت مرزا غلام احمد قادیانی صاحب اسی طرح نبی اللہ ہیں جس طرح دوسرے ایک لاکھ 24 ہزار نبی تھے، ذرہ فرق نہیں

فقط بابو غلام محمد قادیان ریٹائرڈ فورمین کی حلفیہ شہادت

رسالہ فرقان، جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 12 قادیان نمبر 10 بابت ماہ اکتوبر 1942ء

مرزا کو نہ ماننے والے کافر ہیں:

مرزا قادیانی اپنی مذعومہ دعوت کے منکرین کو صریح الفاظ میں کافر قرار دیتے ہوئے اپنی کتاب تذکرہ مجموعہ الہامات کے صفحہ نمبر 600 پر لکھتا ہے:

"خدا تعالیٰ نے میرے اوپر ظاہر کیا کہ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی اور اس نے میری دعوت کو قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں۔"

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مرزا بشیر احمد قادیانی کا فتویٰ نمبر 1:

مرزا قادیانی کا بیٹا اپنے باپ کی لغویات کی حفاظت کرتے ہوئے بیان کرتا ہے کہ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی اور اس نے میری دعوت کو قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں۔

مرزا بشیر احمد قادیانی کا فتویٰ نمبر 2:

مرزا قادیانی کا بیٹا اپنے باپ کی لغویات کی حفاظت کرتے ہوئے مزید بیان کرتا ہے کہ وہ شخص جو موسیٰ علیہ السلام کو مانتا ہو اور عیسیٰ علیہ السلام کو نہیں مانتا یا عیسیٰ علیہ السلام کو مانتا ہے اور محمد ﷺ کو نہیں مانتا یا محمد ﷺ کو مانتا ہو اور مسیح موعود کو نہ مانتا ہو وہ شخص کافر بلکہ پکا کافر ہے۔

کلمۃ الفصل مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز قادیان، جلد نمبر 14 صفحہ نمبر 110

فراڈ نمبر 13:

عین محمد ہونے کا دعویٰ (نعوذ باللہ)

انگریز کا خود کاشتہ پودا، قادیان کی گندی نالی کا گندا کیڑا، انگریزی نبی مجہول النسب سیالکوٹ کچہری کا منشی، لوفر زمانہ، اپنے جھوٹ کے سلسلہ کو آگے بڑھاتے ہوئے عین محمد ﷺ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے کہ ادھر بچہ پیدا ہوتا ہے اور اُدھر اس کے کان میں اذان دی جاتی ہے اور شروع ہی میں اس کو خدا اور اس کے رسول ﷺ کا نام سنایا جاتا ہے۔ بعینہٖ یہ بات میرے ساتھ بھی ہوئی، میں ابھی احمدیت میں بطور بچہ ہی تھا میرے کانوں میں یہ آواز پڑی کہ مسیح موعود محمد است و عین محمد است

اخبار الفضل، قادیان، 17 / اگست 1915 خطبہ الہامیہ صفحہ 171

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اللہ تعالیٰ نے قادیان میں پھر محمد کو اتارا (معاذ اللہ)

مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد اپنے باپ کی لغویات کا تحفظ کرتے ہوئے اپنی کتاب کلمۃ الفضل مرزا بشیر احمد قادیانی مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز جلد نمبر 14 صفحہ 104 نمبر 3 پر لکھتا ہے کہ

''مسیح موعود مرزا صاحب اور نبی کریم ﷺ میں کوئی دوئی باقی نہیں رہی حتیٰ کہ ان دونوں کا وجود بھی ایک ہی وجود کا حکم رکھتے ہیں۔ اس صورت میں کیا اس بات میں کوئی شک رہ جاتا ہے کہ قادیان میں اللہ تعالیٰ نے پھر محمد کو اتارا۔''

اس سلسلہ کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے مرزا بشیر احمد اپنی کتاب کلمۃ الفضل مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز جلد نمبر 14 صفحہ 105 پر لکھتا ہے کہ

''اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ ایک دفعہ اور خاتم النبیین کو دنیا میں مبعوث کرے گا۔ جیسا کہ آیت و آخرین منھم سے ظاہر ہے۔ پس مسیح موعود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعتِ اسلام کے لیے دنیا میں دوبارہ تشریف لائے۔''

مرزا بشیر اخبار الفضل قادیان نمبر، 16 ستمبر 1915 میں مزید لکھتا ہے:

''پس مسیح موعود یقیناً محمد تھے اور آپ کو چونکہ آنحضرت ﷺ کا بروزی وجود عطا کیا گیا تھا، اس لیے آپ عین محمد تھے اور آپ میں جمیع کمالات محمدیہ کامل طور پر منعکس تھے۔ پس اس لیے آپ کے عین محمد ہونے میں کوئی شک وشبہ نہیں ا

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ور ایسا ہونا قدیم سے مقدر تھا کہ آنحضرت کے بعد ایک
بروزی محمد جمیع کمالات محمدی کے ساتھ مبعوث ہوگا۔"

فراڈ نمبر 14:

حضور نبی اکرم ﷺ سے افضل ہونے کا دعویٰ

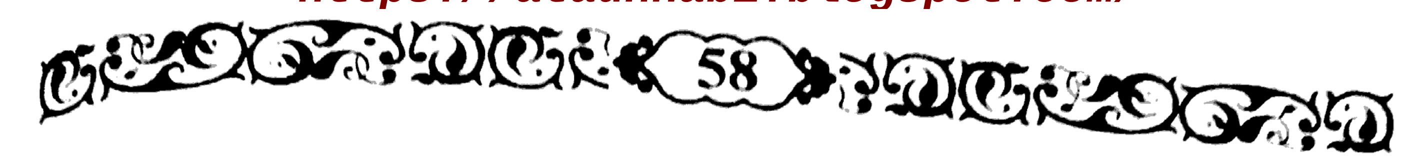
قادیانیوں کا مرزا کے بارے میں یہ عقیدہ ہے "یہ بات بالکل صحیح ہے کہ ہر شخص ترقی کرسکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتیٰ کہ محمد ﷺ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔ (یہی عقیدہ دیوبندیوں کا بھی ہے، جیسا کہ بانی دیوبند شیخ قاسم نانوتوی نے اپنی بدنام زمانہ کتاب تحذیر الناس میں نقل کیا ہے کہ (معاذ اللہ) امتی بعض دفعہ عمل میں نبی سے بھی بڑھ جاتا ہے اور اسی بات کو کچھ عرصہ قبل منکر حدیث ڈاکٹر ذاکر نائیک نے بھی اپنی تقریر میں بیان کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسے گندے عقائد سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔)

اخبار الفضل 17 جولائی 1922ء مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز جلد نمبر 14 صفحہ نمبر 115 پر مرزا کا بیٹا مزید لکھتا ہے کہ جب مسیح موعود یعنی مرزا قادیانی کا منکر کافر نہیں تو نبی کریم ﷺ کا منکر بھی کافر نہیں۔ کیونکہ یہ کس طرح ممکن ہے کہ پہلی بعثت میں تو آپ کا انکار کفر ہو مگر دوسری بعثت میں جس میں بقول حضرت مسیح موعود آپ کی روحانیت اقویٰ اور اکمل اور اشد ہے آپ کا انکار کفر کیوں نہ ہو؟ مرزا قادیانی کا بیٹا کافر نہیں تو؟

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



فراڈ نمبر 15:

آخری نبی ہونے کا دعویٰ

مرزا قادیانی اپنی کتاب کشتی نوح کے صفحہ نمبر 56 پر لکھتا ہے:

"ہلاک ہو گئے وہ جنہوں نے ایک برگزیدہ رسول کو قبول نہ کیا، مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا، میں خدا کی راہوں میں سے آخری راہ ہوں اور اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔ بدقسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر بہت تاریکی ہے۔"

تشحیذ الاذہان قادیان نمبر 8 جلد نمبر 8 صفحہ نمبر 12، 11 اگست 1917ء میں لکھا ہے کہ:

"آنحضرت ﷺ کے بعد صرف ایک ہی نبی کا ہونا لازم ہے اور بہت سارے انبیاء کا ہونا خدا تعالیٰ کی بہت سی مصلحتوں اور حکمتوں میں رخنہ واقع کرتا ہے۔"

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مرزا لعنتی کی لغویات

اب ذیل میں مرزا غلام احمد قادیانی کی وہ لغویات جو اس نے اللہ تبارک وتعالیٰ، نبی پاک ﷺ، انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام، صحابہ کرام علیہم الرضوان، قرآن پاک، اولیاء کرام، احادیثِ مصطفیٰ ﷺ، مکہ مکرمہ، مدینہ طیبہ اور مسلمانوں کے بارے میں کیں۔ ان میں سے چند کو ذکر کیا جاتا ہے۔

1۔ اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخیاں

☆ وہ خدا جو ہمارا خدا ہے ایک کھا جانے والی آگ ہے۔ (معاذ اللہ)

سراج منیر صفحہ 55

☆ میں (مرزا) نے خواب میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں، میں نے یقین کرلیا کہ میں وہی ہوں (معاذ اللہ)۔

آئینہ کمالات اسلام، ص 564، کتاب البریہ، ص 78

☆ وہ خدا جس کے قبضہ میں ذرّہ ذرّہ ہے، اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا (معاذ اللہ)

تجلیاتِ الٰہیہ، صفحہ 4

☆ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ کہہ کر خطاب کیا۔ اے میرے بیٹے! سن

(معاذ اللہ)، البشریٰ، جلد 1 صفحہ 49

☆ مجھ سے میرے رب نے بیعت کی (معاذ اللہ)۔ دافع البلاء، صفحہ 6

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

☆ سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا (معاذ اللہ)

دافع البلاء، صفحہ 11

☆ اے مرزا تو مجھ سے میری اولاد جیسا ہے۔ (معاذ اللہ)

حاشیہ صفحہ 23 اربعین نمبر 4

☆ کیا کوئی عقلمند اس بات کو تسلیم کر سکتا ہے کہ اس زمانہ میں خدا سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں پھر اس کے بعد یہ سوال پیدا ہوگا کہ کیوں نہیں بولتا، کیا زبان پر کوئی مرض لاحق ہوگئی ہے (معاذ اللہ)

ضمیمہ براہین احمدیہ، حصہ پنجم، صفحہ 144

2۔ حضور نبی اکرم ﷺ کی شان میں گستاخیاں

☆ نبی کریم ﷺ کو کئی الہام سمجھ میں نہ آئے ، نبی سے کئی غلطیاں ہوئیں (معاذ اللہ)

ازالۃ الاوہام، مطبع لاہور

☆ نبی اکرم ﷺ اشاعت دین مکمل طور پر نہ کر سکے، میں نے پوری کی (معاذ اللہ)

حاشیہ تحفہ گولڑویہ ص165

☆ آنحضرت ﷺ کے تین ہزار معجزات ہیں۔

(تحفہ گولڑویہ، صفحہ 67)

☆ میرے نشانات کی تعداد دس لاکھ ہے (معاذ اللہ)

براہین احمدیہ، صفحہ 65

☆ آنحضرت ﷺ اور آپ کے اصحاب عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھا لیتے تھے، حالانکہ مشہور تھا کہ سور کی چربی اس میں پڑتی ہے۔ (معاذ اللہ)

الفضل قادیان، 22 فروری 1924

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

☆ محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل غلام احمد کو دیکھے قادیان میں (معاذ اللہ)

اخبار قادیان، 25 اکتوبر 1906ء

3۔انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین

☆ میں خود اس بات کا قائل ہوں کہ دنیا میں کوئی ایسا نبی نہیں آیا جس نے کچھ اجتہادی غلطیاں نہیں کیں (معاذ اللہ)

تتمہ حقیقۃ الوحی، صفحہ 135

☆ آپ (مرزا) کا درجہ رسول کریم ﷺ کے سوا باقی تمام انبیاء سے بلند ہے۔(معاذ اللہ)

اخبار الفضل، 6 جون 1933ء

☆ جن (مرزا) کے وجود میں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام کی شان جلوہ گر تھی (معاذ اللہ)

الفضل 30 مئی 1915ء

☆ اگرچہ دنیا میں بہت سارے نبی ہوئے ہیں لیکن علم و عرفان میں میں کسی سے کم نہیں ہوں (معاذ اللہ)

☆ میں کبھی آدم، کبھی موسیٰ، کبھی یعقوب ہوں نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بے شمار۔

درثمین صفحہ 123

☆ پس اس امت کا یوسف یعنی یہ عاجز (مرزا قادیانی) اسرائیلی یوسف سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ عاجز قید کی دعا کر کے قید سے بچایا گیا مگر یوسف بن

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یعقوب قید میں ڈالا گیا۔ (معاذ اللہ)

براہین احمدیہ، حصہ پنجم، صفحہ 99

☆ خدا تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء کرام علیہم السلام کا مظہر ٹھہرایا ہے اور تمام نبیوں کے نام میری طرف منسوب کیے ہیں، میں آدم ہوں میں شیث ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسحاق ہوں، میں اسمٰعیل ہوں، میں یعقوب ہوں، میں یوسف ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ ہوں اور آنحضرت ﷺ کے نام کا مظہر اتم ہوں یعنی ظلی طور پر محمد اور احمد ہوں۔ (معاذ اللہ)

حقیقۃ الوحی، حاشیہ صفحہ 73

☆ خدا تعالیٰ میرے لیے اس کثرت سے نشان دکھا رہا ہے کہ اگر نوح کے زمانہ میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو وہ غرق نہ ہوتے (معاذ اللہ)

تتمہ حقیقت الوحی، صفحہ 137

☆ یورپ کے لوگوں کو شراب نے جس قدر نقصان پہنچایا ہے اس کا سبب تو یہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے، شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے۔ (معاذ اللہ)

کشتی نوح، حاشیہ صفحہ 75

☆ مسیح علیہ السلام کا چال چلن کیا تھا، ایک کھاؤ پیو، نہ زاہد، نہ عابد، نہ حق کا پرستار، متکبر، خود بین، خدائی کا دعویٰ کا کرنے والا (معاذ اللہ)

مکتوبات احمدیہ، صفحہ 21 تا ص 24، جلد نمبر 3

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

4۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان کی شان میں خرافات

☆ جیسا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، جو غبی تھا اور درایت اچھی نہیں رکھتا تھا۔ (معاذ اللہ)

اعجاز احمدی، صفحہ 18

☆ ابوبکر (رضی اللہ عنہ) وعمر (رضی اللہ عنہ) کیا تھے، وہ تو حضرت غلام احمد (مرزا) کی جوتیوں کے تسمے کھولنے کے بھی لائق نہ تھے (معاذ اللہ)

ماہنامہ سرالمہدی، جنوری فروری، 1915ء

☆ پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑ دو اب نئی خلافت لو، ایک زندہ علی تم میں موجود ہے تم اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی (رضی اللہ عنہ) کو تلاش کرتے ہو (معاذ اللہ)

ملفوظات احمدیہ، جلد نمبر 1، صفحہ 131

☆ جو میری جماعت میں داخل ہوا، وہ دراصل صحابہ کرام کی جماعت میں داخل ہوا (معاذ اللہ)

خطبہ الہامیہ، صفحہ 171

5۔ قرآن پاک کی شان میں توہین

☆ قرآن خدا کی کتاب اور میرے (مرزا) منہ کی باتیں ہیں (معاذ اللہ)

تذکرہ صفحہ 102۔103

☆ میں قرآن کی غلطیاں نکالنے آیا ہوں جو تفسیروں کی وجہ سے واقع ہو گئی ہیں۔ (معاذ اللہ)

ازالہ اوہام، جلد 8، صفحہ 13

6۔ توہین احادیث

☆ میرے اس دعویٰ کی بنیاد حدیث نہیں بلکہ قرآن اور وحی ہے جو میرے

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اوپر نازل ہوئی ہاں تائیدی طور پر ہم وہ حدیثیں پیش کرتے ہیں جو قرآن شریف کے مطابق اور میری وحی کے معارض نہیں اور دوسری حدیثوں کو ہم ردی کی طرح پھینک دیتے ہیں۔ (معاذ اللہ)

اعجاز احمدی، صفحہ 31

7۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ کے بارے میں گندے نظریات

☆ تین شہروں کا نام قرآن شریف میں اعزاز کے ساتھ لکھا ہوا ہے:

مکہ، مدینہ، قادیان (معاذ اللہ)

ازالہ اوہام، صفحہ 34

☆ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتا دیا ہے کہ قادیان کی زمین بابرکت ہے یہاں مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ والی برکات نازل ہوتی ہیں۔ (معاذ اللہ)

الفضل، 11 دسمبر 1932ء

☆ مرزا نے کہا کہ جو لوگ قادیان نہیں آتے مجھے ان کے ایمان کا خطرہ رہتا ہے (معاذ اللہ)

انوار خلافت، صفحہ 118

8۔ مسلمانوں کو گالیاں

☆ جو ہماری فتح کا قائل نہ ہوگا تو صاف سمجھا جائے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور وہ حلال زادہ نہیں۔ (معاذ اللہ)

انوار الاسلام، صفحہ 30

☆ میرے مخالف جنگلوں کے سور ہو گئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

گئیں۔(معاذ اللہ)

نجم الہدیٰ، صفحہ 53

☆ میری ان کتابوں کو ہر مسلمان محبت کی نظر سے دیکھتا ہے، ان کے معارف سے فائدہ اٹھاتا ہے، میری دعوت کی تصدیق کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے مگر رنڈیوں (کنجریوں) کی اولاد نے تصدیق نہیں کی۔(معاذ اللہ)

آئینہ کمالات اسلام، صفحہ 548

مرزا قادیانی کی مزید گستاخیاں

اللہ ربّ العالمین کی بارگاہ میں گستاخی:

مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد سیرت المہدی جلد 1 صفحہ 88 پر اپنے باپ کی تعریف کرتے ہوئے لکھتا ہے:

"حضور مرزا صاحب فرماتے ہیں کہ مجھے خدا اس طرح مخاطب کرتا ہے اور مجھ سے اس طرح باتیں کرتا ہے اگر کچھ باتیں بیان کر دوں تو جتنے معتقد نظر آتے ہیں سب پھر جائیں۔"(معاذ اللہ)

انبیاء کرام کی بارگاہ میں گستاخی:

مرزا قادیانی اپنی کتاب نزول مسیح کے صفحہ 100 پر لکھتا ہے۔

زندہ شد ہر نبی بآمدم

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہر رسول نہاں در پیرا ہنم

زندہ ہوا ہے ہر نبی میری آمد سے، تمام رسول میرے کرتہ میں چھپے ہوئے ہیں۔ (معاذ اللہ)

حدیث مصطفیٰ ﷺ کی شان میں گستاخی:

مرزا قادیانی اپنی کتاب اعجاز احمدی کے صفحہ نمبر 30 پر لکھتا ہے کہ جو حدیث میرے خلاف ہے وہ ردّی کی ٹوکری میں ڈال دو۔ (معاذ اللہ)

شعائرِ اسلام کی بے ادبی:

آئینہ کمالاتِ اسلام کے صفحہ نمبر 352 پر مرزا قادیانی لکھتا ہے:

''لوگ معمولی اور نفلی طور پر حج کرنے کو جاتے ہیں مگر اس جگہ (قادیان) ثواب زیادہ ہے۔ (معاذ اللہ)

اہل بیت کرام کی شان میں گستاخی:

انگریزی نبی، مرزا قادیانی اہل بیت کرام کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے اپنی کتاب اعجاز احمدی کے صفحہ نمبر 70 پر لکھتا ہے:

''اور میں محمد ﷺ کے مال کا وارث بنایا گیا ہوں، پس میں اس کی آل برگزیدہ ہوں جس کو ورثہ پہنچ گئی۔ (معاذ اللہ)

ترمیم قرآن اور گستاخیِ درود وسلام:

مرزا قادیانی اپنی کتاب اربعین نمبر 2 کے صفحہ 20 اور صفحہ 711 پر لکھتا ہے:

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

ابراہیم پر سلام یعنی اس عاجز (مرزا) پر سلام (معاذ اللہ)

اے مسلمان! کبھی تو نے بھی سوچا کہ یہ انگریز کا خود کاشتہ پودا، مردود قادیانی کتنی ڈھٹائی کے ساتھ جدّ الانبیاء حضرت ابراہیم خلیل اللہ جیسے اولوالعزم رسول کے نام کی جگہ اپنا نام لکھ رہا ہے مگر کلمہ گو مسلمان اس کا فر اور اس کے ماننے والوں کے بارے میں اپنے دل میں نرم گوشہ رکھ کر اس کے ساتھ ہاتھ ملاتا ہے۔ بتا کل قیامت کے دن کون سا چہرہ لے کر حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضور ﷺ کے سامنے پیش ہوگا۔ آج ہی توبہ کر کے ان گستاخانِ انبیاء و رسل سے ملنا چھوڑ دے۔

حجر اسود کی گستاخی:

حجر اسود کی گستاخی کرتے ہوئے دجال زمانہ مرزا قادیانی اپنی کتاب تذکرہ کے صفحہ نمبر 36 پر لکھتا ہے:

یکے پائے من بوسید

من گفتم کہ حجر اسود منم

ایک شخص نے میرے پاؤں کو چوما، میں نے اسے کہا حجر اسود میں ہی ہوں۔ (معاذ اللہ)

روزہ کی گستاخی

مرزا قادیانی کتاب آریہ دھرم کے صفحہ 23 پر لکھتا ہے: روزہ رکھو کہ وہ خصی کر دیتا ہے۔ (معاذ اللہ)

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اولیاء کرام کی گستاخی:

مرزا قادیانی خطبہ الہامیہ کے صفحہ نمبر 35 پر لکھتا ہے:

”میں خاتم الاولیاء ہوں میرے بعد کوئی ولی نہیں مگر وہ جو مجھ سے ہوگا۔“ (معاذ اللہ)

علماء کرام کی شان میں گستاخی:

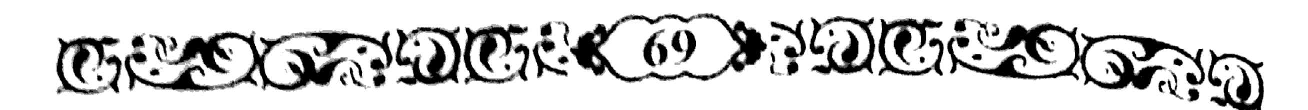
ضمیمہ انجام آتھم میں مرزا قادیانی لکھتا ہے:

”یہ (مولوی) جھوٹے ہیں اور کتوں کی طرح جھوٹ کا مردار کھاتے ہیں۔“ (معاذ اللہ)

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



مرزا قادیانی پر وحی لے کر آنے والے فرشتے

اس مقام پر مرزا قادیانی کے بقول اس پر وحی لے کر آنے والے فرشتوں کا مختصر تعارف کرواتے ہیں تا کہ یہ واضح ہو جائے کہ وہ فرشتے کیسے تھے اور وہ وحی کیا لے کر آتے تھے یقیناً ایسی وحی اور ایسے فرشتے اللہ کے کسی سچے نبی کے پاس نہیں آتے۔

مسجود الملائکہ ابو البشر حضرت سیدنا آدم علیٰ نبینا علیہ السلام سے لے کر زینت بزم کائنات سید الجن والانس خاتم الانبیاء والمرسلین جناب احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تک تمام انبیاء کرام علیہم السلام پر وحی لانے والے فرشتے کا نام حضرت جبرائیل امین علیہ السلام ہے لیکن قادیان کے انگریزی نبی برصغیر کے مسیلمہ کذاب مرزا قادیانی پر وحی لانے والے فرشتوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:

نمبر 1: ٹیچی ٹیچی

مرزا قادیانی اپنی کتاب حقیقۃ الوحی کے صفحہ نمبر 232 پر لکھتا ہے کہ 5 مارچ 1905ء کو میں نے خواب میں ایک فرشتہ دیکھا، جس نے اپنا نام ٹیچی ٹیچی بتایا۔

نمبر 2: درشنی

مرزا قادیانی اپنی کتاب تذکرہ کے صفحہ نمبر 31 پر یوں لکھتا ہے کہ ایک فرشتہ میں نے 20 برس کے نوجوان کی شکل میں دیکھا، صورت اس کی مثل

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

انگریزوں کی تھی اور میز کرسی لگائے ہوئے بیٹھا تھا، میں نے اس سے کہا آپ بہت خوبصورت ہیں تو اس نے کہا کہ میں درشنی ہوں۔

نمبر 3: خیراتی

برصغیر کا مسیلمہ کذاب دجال زمانہ مرزا قادیانی اپنی کتاب تریاق القلوب کے صفحہ نمبر 192 پر لکھتا ہے:

"تین فرشتے آسمان سے آئے، ایک کا نام خیراتی تھا۔"

نمبر 4۔ مٹھن لال:

مسٹر گاما کانا مرزا قادیانی اپنی کتاب تذکرہ کے صفحہ نمبر 515 پر اپنے ہندو فرشتے کے بارے میں لکھتا ہے:

"میں خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص مٹھن لال نامی جو کسی زمانہ میں بٹالہ میں اسسٹنٹ تھا، کرسی پر بیٹھا ہوا ہے اور اردگرد اس کے عملہ کے لوگ بیٹھے ہیں، میں نے جا کر ایک کاغذ اس کو دیا اور یہ کہا کہ یہ میرا پرانا دوست ہے، اس پر دستخط کر دو، اس نے بلاتحمل اس پر دستخط کر دیئے، یہ جو مٹھن لال دیکھا گیا ہے، مٹھن لال سے مراد ایک فرشتہ ہے۔

نمبر 5: شیر علی

مرزا قادیانی اپنی کتاب تذکرہ کے صفحہ نمبر 31 پر تحریر کرتا ہے کہ میں نے کشفی حالت میں دیکھا، ایک شخص جو مجھے فرشتہ معلوم ہوتا ہے مگر خواب میں محسوس ہوا کہ اس کا نام شیر علی ہے۔

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نمبر 6: حفیظ

مرزا قادیانی اپنی کتاب تذکرہ کے صفحہ نمبر 757 پر لکھتا ہے۔

''ایک فرشتہ مجھے خواب میں ملا جو چھوٹے لڑکے کی شکل میں تھا، میں نے اس سے پوچھا تمہارا نام کیا ہے؟ اس نے کہا میرا نام حفیظ ہے۔

نمبر 7: ہمدرد فرشتہ

مرزا قادیانی اپنی کتاب انوار السلام کے صفحہ نمبر 52 پر یہ تحریر کرتا ہے کہ

میں نے کشف میں دیکھا کہ ایک فرشتہ میرے سامنے آیا اور کہتا ہے کہ لوگ پھرتے جا رہے ہیں، تب میں نے اس کو خلوت میں لے جا کر کہا کہ لوگ پھرتے جا رہے ہیں مگر کیا تم بھی پھر گئے تو اس نے کہا کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔

نمبر 8: میٹھی روٹیوں والا فرشتہ

مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر قادیانی اپنی کتاب سیرت المہدی حصہ سوم کے صفحہ نمبر 263 پر لکھتا ہے۔

ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب نے بیان کیا کہ'' حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا، اس مینار کے سامنے دو فرشتے میرے سامنے آئے، جن کے پاس دو شیریں روٹیاں تھیں اور وہ دو روٹیاں انہوں نے مجھے دیں اور کہا ایک تمہارے لیے اور دوسری تمہارے مریدوں کے لیے۔''

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



مرزا قادیانی کے الہامات اور کشوف

انبیاء کرام کا کلام فصاحت و بلاغت کا مرقع ہوتا ہے، جس سے حکمت و دانائی اور معرفتِ الٰہی کے چشمے پھوٹتے ہیں۔ انبیاء کرام علیہم السلام کی شانِ نبوت سے نکلنے والا ایک ایک لفظ رشد وہدایت کا چراغ بنتا ہے۔ ان کے ہر ہر جملے سے محبت کی خوشبوئیں آتی ہیں اور یہ انسانی معاشرہ میں ایمان کی روشنیاں بکھیرتے ہیں، جس سے مخلوقِ خدا کے دلوں کی کلیاں کھل جاتی ہیں اور شیطان کی پھیلائی ہوئی ظلمت کو بھگا کر وہ شہرائے انسانیت کو منور کرتے ہیں۔ اللہ کی نبیوں کی زبان سے نکلنے والے جملے ایسے حسین ہوتے ہیں جو ان کی زبان اقدس سے نکل کر انسانیت کی رشد و ہدایت کا مرکز و محور بنتے ہیں لیکن اب آپ ملاحظہ کیجئے انگلستانی نبی کے کشوف و الہامات جن میں سے اکثر ایسے ہیں کہ انہیں پڑھ کر انسان کو قے آنے لگتی ہے اور کبھی اس کی بے عقلی اور بے ہودگی پر ہنسی آتی ہے۔ ویسے تو اس کی لغویات بہت زیادہ ہیں مگر یہاں پر بطور نمونہ چند ایک پیش کی جاتی ہیں:

1۔ عربی زبان میں الہام

مرزا قادیانی اپنی کتاب براہین احمدیہ نمبر 3 کے صفحہ نمبر 523 پر عربی زبان میں اپنا الہام لکھتا ہے۔

رَبُّنَا حَاجٌ   ہمارا رب حاجی ہے۔

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

2۔ عبرانی زبان میں الہام

مرزا قادیانی اپنی کتاب البشریٰ حصہ اول صفحہ نمبر 26 پر عبرانی زبان میں الہام بیان کرتا ہے۔

"ایلی ایلی لما سبقتنی ایلی اوس۔"

3۔ پنجابی زبان میں الہام

مرزا قادیانی اپنی کتاب تذکرہ کے صفحہ نمبر 801 پر لکھتا ہے:

"ایک دفعہ حضرت مسیح موعود نے یہ الہام سنایا کہ "پٹی پٹی گئی۔"

4۔ فارسی زبان میں الہام

مرزا قادیانی اپنی کتاب تذکرہ کے صفحہ نمبر 297 پر لکھتا ہے۔

الہام ہوا سلامت برتو اے مرد سلامت

5۔ ہندی زبان میں الہام

مرزا قادیانی اپنی کتاب البدر جلد دوم نمبر 41,42 مورخہ 29 اکتوبر و 8 نومبر 1903ء صفحہ 322 پر ہندی زبان میں اپنا الہام لکھتا ہے" کرشن رودر گوپال۔"

6۔ انگریزی زبان میں الہام

مرزا قادیانی اپنی کتاب حقیقۃ الوحی کے صفحہ نمبر 303 پر انگریزی زبان میں الہام بیان کرتا ہے۔

I Shell help you. I am with you. I love you.

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نوٹ:

یہ الہام مرزا قادیانی کی ملکہ معظمہ کی زبان میں ہے جس نے اسے نبوت عطا کی، لیکن نالائق قادیانی نبی اپنی ملکہ کی زبان بھی نہ سیکھ سکا اور غلط الہامات جھاڑتا رہا۔

ایک اور انگریزی الہام

مرزا قادیانی اپنی کتاب البشریٰ جلد نمبر 2 حصہ نمبر 4 پر لکھتا ہے:

He halts in the Zela Peshawar

وہ ضلع پشاور میں ٹھہرتا ہے۔

نوٹ: دوسری کلاس کا طالبعلم بھی جانتا ہے کہ انگریزی زبان میں ضلع کو Distract ڈسٹرک کہتے ہیں لیکن مرزا قادیانی ضلع کو ضلع کہہ رہا ہے۔

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مرزا قادیانی ملعون

ایک بدکردار، بدزبان اور بداخلاق شخصیت

1۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے اپنے مخالف (مسلمانوں) کو کنجریوں کی اولاد کہا، ولدالحرام کہا اور سور کہا۔

(آئینۂ کمالات اسلام، صفحہ 547، 548 مندرجہ روحانی خزائن جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 547، 548۔ نجم الہدیٰ صفحہ نمبر 53 مندرجہ روحانی خزائن جلد نمبر 14 صفحہ نمبر 53، نور السلام صفحہ نمبر 3 مندرجہ روحانی خزائن جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 31)

2۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ مرزا قادیانی جس غیر محرم عورت سے رات کو اپنی ٹانگیں دبواتا تھا اس کا نام بھانو تھا۔

(سیرت المہدی، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 210)

3۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ مرزا قادیانی شراب بھی پیتا تھا۔

(خطوط امام بنام غلام، صفحہ نمبر 5)

4۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ مرزا قادیانی کو دس ماہ حمل ہوا تھا۔

(کشتی نوح، صفحہ نمبر 47، مندرجہ روحانی خزائن، جلد نمبر 19، صفحہ نمبر 50)

5۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے کہا کہ مسلمانوں سے تعلقات حرام ہیں۔ مسلمانوں سے اپنی لڑکیوں کا نکاح کرنا حرام ہے۔ مسلمانوں کے پیچھے نماز پڑھنا حرام ہے۔ مسلمانوں کی نماز جنازہ پڑھنا حرام ہے۔

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

(کلمۃ الفصل، ص 169, 170۔ ملفوظات جلد اول صفحہ نمبر 525، 449 طبع جدید۔ انوار خلافت صفحہ نمبر 53، مندرجہ انوار العلوم، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 150)

6۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے کہا کہ "اگر میں جھوٹا ہوں تو پھر اسلام بھی جھوٹا ہے۔"

(ملفوظات، جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 586)

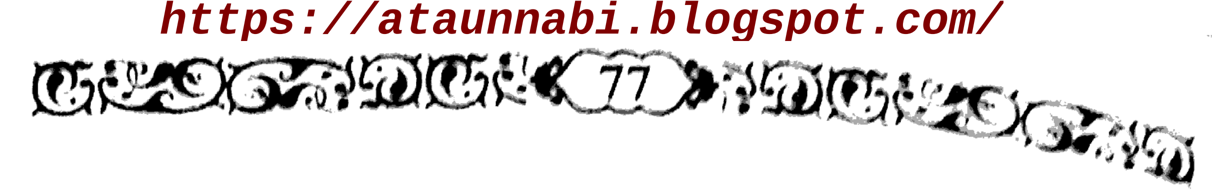
7۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ مرزا قادیانی کو ٹٹی کی حالت میں موت آئی تھی۔

(سیرت المہدی، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 11)

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



مسلمان ۔۔۔ قادیانیوں کی نظر میں

ان الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامِ ٥

بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہے۔

اسلام ایک ایسا پاکیزہ اور مہذب مذہب ہے جو انسان کو انسانیت کی پہچان دیتا ہے، انسانی رشتوں کا پاس بتاتا ہے۔ اگر دیگر ادیان کو اسلام کے ساتھ تقابل کر کے دیکھیں تو اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو مخلوق کو خالق کی معرفت دیتا ہے۔ اور ہر ایک کا ادب واحترام بتاتا ہے۔ اگر یہودیت و عیسائیت کا مطالعہ کر کے دیکھیں تو پتہ چلتا ہے کہ یہودی حضرت عزیر علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا کہتے ہیں اور عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ابن اللہ کہتے ہیں۔ قرآن کریم اس پر شاہد ہے:

و قالت الیھود عُزَیرُ نِ ابْنُ اللّٰہ و قالتِ النَّصٰرٰی المسیح ابن اللّٰہ۔

(پارہ نمبر 20)

اور یہودیوں نے کہا کہ حضرت عزیر علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بیٹے ہیں اور عیسائیوں نے کہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بیٹے ہیں۔

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یہ سب گمراہ کن عقائد ہیں۔ ایسے نظریات و عقائد رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا۔

جس دین کو اللہ تعالیٰ اپنا محبوب ترین دین قرار دیتا ہے وہ دین اسلام ہے۔ اسی لیے تو اس کو خوبصورت الفاظ کے ساتھ قرآن کریم کی زینت بنا دیتا ہے۔

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامِ۔

جو اس پر قائم رہے گا وہ اللہ کا محبوب بنے گا جو اس سے پھر جائے گا۔ وہ مُرتد ہو جائے گا اور مرتد کافر ہے دائرۂ اسلام سے خارج ہے۔

کافر کی اقسام:

علمائے کرام نے کافر کی دو قسمیں بیان کی ہیں:

1۔ عام کافر   2۔ مرتد کافر

عام کافر:

یہ ایسا کافر ہے جو کافروں کے گھر میں پیدا ہوا اور اس کی پرورش ہی کفریہ ماحول میں ہوئی، یہ اگر توبہ کرے تو اس کی توبہ قابل قبول ہے۔

مرتد کافر:

مرتد کافر وہ کافر ہوتا ہے، جس نے اسلام قبول کیا ہو اور پھر دوبارہ کفر میں چلا گیا اور گستاخ ہو گیا تو اس کی توبہ قابل قبول نہیں ہے۔

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مرزا غلام احمد قادیانی لعنۃ اللہ علیہ

انہیں مرتدین میں سے مرزا غلام احمد قادیانی بھی ایک ایسا ہی شخص ہے جو خود مرتد ہو اس کے ماننے والے مسلمان کیسے ہو سکتے ہیں؟

اب قارئین کو مرزائیوں کے اسلام مخالف عقائد ونظریات پیشِ خدمت ہیں، پڑھیں اور پڑھ کر فیصلہ خود کریں۔ قادیانی مسلمانوں کے بارے میں کیا بکواسات کرتے ہیں۔

1۔ مرزا کا دشمن جہنمی ہے:

انجام آتھم کے صفحہ نمبر 62 اور روحانی خزائین کی جلد نمبر 11 کے صفحہ نمبر 62 پر مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے:

1۔ ظاہر ہے کہ ان الہامات میں میری نسبت بار بار بیان کیا گیا ہے۔ کہ یہ خدا کا فرستادہ، خدا کا مامور، خدا کا امین اور خدا کی طرف سے آیا ہے۔ جو کچھ کہتا ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس کا دشمن جہنمی ہے۔

2۔ جو مرزا کو نہ مانے وہ کنجریوں کی اولاد ہے۔

آئینۂ کمالات اسلام کے صفحہ نمبر 548,547 اور روحانی خزائن کی جلد نمبر 5 کے صفحہ نمبر 547,548 پر بھی لکھا ہے:

''اب ایک غیرت مند مسلمان اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر پڑھے اور غور کرے کہ قادیانی مسلمانوں کو کیا سمجھتے ہیں؟ مرزا کہتا ہے:

''یہ میری کتابیں جن کو ہر مسلمان محبت اور دوستی کی نظر سے دیکھتا ہے اور ان کتابوں میں مَیں نے جو معرفت کی باتیں لکھی

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہیں، ان سے فائدہ اٹھاتا ہے، مجھے قبول کرتا ہے اور میری
دعوت کی تصدیق کرتا ہے۔ مگر کنجریوں کی اولاد کہ جن کے
دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگادی ہے، وہ نہیں مانتے۔

3۔ مرزا کی پیروی نہ کرنے والا خدا و رسول کا نافرمان اور جہنمی ہے:

اشتہار معیار الاخیار کے صفحہ نمبر 8 اور مجموعۂ اشتہارات کی جلد نمبر 3 اور صفحہ نمبر 275 پر مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے:

(مجھے خدا کا الہام ہے کہ) جو شخص تیری پیروی نہ کرے گا اور
تیری بیعت نہ کرے گا اور تیرا مخالف نہ رہے گا۔ وہ خدا اور
رسول کی نافرمانی کرنے والا اور جہنمی ہے۔

4۔ مرزا کو قبول نہ کرنے والا مسلمان نہیں:

مرزا غلام احمد قادیانی نے جو خط ڈاکٹر عبدالحکیم خاں کے نام لکھا وہ تذکرہ نامی کتاب کے صفحہ نمبر 600 پر درج ہے۔ جس میں مرزا قادیانی لکھتا ہے:

خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک شخص جس کو
میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا۔ وہ
مسلمان نہیں اور خدا کے نزدیک قابل مواخذہ ہے۔

5۔ قادیانی کی بیعت میں جو شخص توقف کرتا ہے وہ کافر ہے:

مرزا قادیانی نے اس شخص کے بارے میں یہ لکھا جو مرزا کو سچا مانتا ہے۔

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مگر مزید اطمینان قلب کے لیے ابھی مرزا کی بیعت کرنے میں توقف کرتا ہے،
مرزا اس شخص کے بارے میں کہتا ہے کہ ایسا شخص کافر ہے۔

6۔ مرزا کی نبوت کا منکر کافر ہے:

حکیم نور الدین مرزا قادیانی کا پہلے بے غیرت خلیفہ نے 27 فروری 1917ء کو اپنے ایک بیان میں کہا جس کو 28 فروری 1911ء اخبار الحکم قادیان نے شائع کیا۔

حکیم نور الدین کہتا ہے۔ ایمان بالرسل اگر نہ ہو تو کوئی شخص مومن مسلمان نہیں ہو سکتا۔ اور ایمان بالرسل میں کوئی تخصیص نہیں عام ہے۔
خواہ وہ نبی پہلے آئے یا بعد میں۔ ہندوستان میں ہو یا کسی اور ملک میں کسی مامور من اللہ کا انکار کفر ہو جاتا ہے۔ ہمارے مخالف حضرت مرزا صاحب کی ماموریت کے منکر ہیں۔ اب بتاؤ یہ اختلاف فروعی کیونکر ہوا قرآن مجید میں لکھا ہے:

لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ۔

لیکن حضرت مسیح موعود (مرزا غلام قادیانی) کے انکار میں تو تفرقہ ہوتا ہے۔

قارئین کرام! اب آپ خود اندازہ کریں کہ مرزائی قادیانی مسلمانوں کے بارے میں کتنے غلط نظریات رکھتے ہیں اور اپنے کانے دجال انگریز کے خود کاشتہ پودے مجہول النسب انگریزی نبی قادیانی کے انکار کو اصول دین کا نام دے کر مرزے کے منکر کو کافر کہہ رہے ہیں۔ یہ کام ابھی ختم نہیں ہوا اسلام دشمنی کھل کر سامنے آ جائے گی۔ روئے زمین پر اسلام کا بدترین دشمن قادیانی ہے۔

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

7۔ مرزا قادیانی کے منکر کی نجات نہیں:

اخبار قادیان 11 جولائی 1912ء کے شمارہ میں مرزا قادیانی کا حرامی نمبر ایک خلیفہ حکیم نورالدین کہتا ہے:

"حضرت مسیح موعود کو زمرۂ انبیاء میں تسلیم کیا ہے اور حکیم انورالدین کہتا ہے کہ مرزا کے نبی نہ ماننے سے قرآن پاک کی آیت لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔

اور دوسرا مسئلہ کفر واسلام ہے۔ یعنی حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کے نہ ماننے والے مسلمان ہیں یا نہیں۔ اس کا فیصلہ بھی حضرت خلیفۂ اول فرما چکے ہیں۔ چنانچہ فرماتے ہیں:

"اگر خدا کا کلام سچ ہے تو مرزا صاحب کے مانے بغیر نجات نہیں مل سکتی۔"

8۔ جس نے مسیح موعود کا نام نہیں سنا وہ کافر ہے:

کذاب زمانہ مرزا غلام احمد قادیانی کا سیمٹی بے غیرت بیٹا مرزا بشیر الدین محمود مسلمانوں کے بارے میں کچھ اس طرح بکواس کرتا ہے آئینہ صداقت کے صفحہ نمبر 35 پر کہ

کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں، میں تسلیم کرتا ہوں کہ میرے یہ عقائد ہیں۔

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

9۔ مسلمان کو مسلمان نہ سمجھیں اور اس کے پیچھے نماز نہیں ہوتی:

قادیانی اپنی کتاب انوارِ خلافت کے صفحہ نمبر 90 پر لکھتے ہیں کہ ہمارا فرض یہ ہے کہ غیرِ احمدیوں کو مسلمان نہ سمجھیں اور ان کے پیچھے نماز نہ پڑھیں کیونکہ وہ ہمارے نزدیک اللہ تعالیٰ کے ایک نبی (مرزا قادیانی) کے منکر ہیں۔ یہ دین کا معاملہ ہے۔ اس میں کسی کا اپنا اختیار نہیں کہ کچھ کر سکے۔

اس کی مزید وضاحت کرتے ہوئے 27 مئی 1940ء کے الفضل اخبار قادیان سے شائع ہونے والے پرچہ میں لکھتے ہیں: کفر و اسلام کے متعلق ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ چونکہ غیر احمدیوں (مسلمانوں) نے ہمارے حضرت مسیح موعود کا انکار کیا ہے، جو اللہ تعالیٰ کا ایک برگزیدہ مرسل و مامور ہے اور جن کے ماننے کے لیے خدا اور اس کے رسول نے سخت تاکید فرمائی ہے۔ اور اس کو اس زمانہ کے لیے مدارِ نجات ٹھہرایا ہے۔ اس لیے مرزا غلام قادیانی کا منکر اسلامی اصطلاح کی رو سے کافر ہے۔

10۔ احمدی مسلمانوں کی شادی، جنازہ اور نماز میں شامل نہیں ہوسکتا:

20 اکتوبر 1945ء الفضل اخبار میں یہ وضاحت کی گئی کہ کچھ مسائل ایسے ہیں جن کی وجہ سے احمدیت کو چھپایا نہیں جا سکتا۔ جب کبھی نماز کا موقع آئے گا تو ہم احمدی غیر احمدیوں (مسلمانوں) کے ساتھ نماز نہیں پڑھیں گے۔

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یا اگر جنازہ کا موقع آئے گا اور ہم ان کے ساتھ نماز جنازہ میں شامل نہیں ہوں گے یا شادی بیاہ کا معاملہ آئے گا اور ہم انکار کریں گے تو احمدیت کی بات شروع ہو جائے گی۔

لوگ کہتے ہیں ان مسائل سے ہم نے اسلام میں تفرقہ پیدا کر دیا ہے۔ مگر وہ یہ نہیں جانتے کہ بغیر ان مسائل کے تبلیغ ہو ہی نہیں سکتی۔

11۔انگریزی نبی کو نہ ماننے والا کافر:

20 اکتوبر 1945ء الفضل اخبار میں یہ لکھا کہ ایک جگہ پر قادیانیوں کا اجلاس ہو رہا تھا، جس میں اس مسئلہ پر بھی بحث ہوئی کہ لاہوری جماعت اور قادیانی جماعت کو آپس میں مل کر تبلیغ کرنی چاہیے۔

انہوں نے آپس میں جب سارے مسائل پر بحث کر لی تو آخر میں ڈرتے ڈرتے کہا اور مسئلہ بھی یہی ہے۔ جس میں لاہوری جماعت اور قادیانی جماعت کا اختلاف ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ لاہوری قادیانی حضرت مسیح موعود کے نہ ماننے والے کو کافر نہیں کہتے اور سمجھتے اس پر وہ بڑے جوش سے کہنے لگے آپ نے یہ مسئلہ پہلے کیوں نہ بتایا۔

12۔مرزا قادیانی کا منکر کافر ہے:

قادیان کے گٹر کا گندا کیڑا مرزا غلام احمد قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد نے اپنی کتاب سیرت المہدی میں مسلمانوں کے بارے میں بہت غلیظ زبان استعمال کی۔ جسے الکلمۃ الفضل کے صفحہ نمبر 146، 147 پر درج کیا۔ وہ کہتا ہے:

اب معاملہ صاف ہے۔ اگر نبی اکرم ﷺ کا انکار کفر ہے تو مسیح

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

موعود کا انکار بھی کفر ہونا چاہیے۔ کیونکہ مسیح موعود کا منکر کافر نہیں تو نعوذ باللہ نبی کریم ﷺ کا منکر بھی کافر نہیں ہے۔

یہ کس طرح ممکن ہے کہ پہلی بعثت میں تو آپ کا انکار کفر ہو مگر دوسری بعثت میں جس میں بقول حضرت مسیح موعود آپ کی روحانیت اقویٰ اور اکمل اور اَشد ہے، آپ کا انکار کفر نہ ہو۔

13۔ جو شخص مرزا کو نہیں مانتا وہ کافر ہے:

الکلمۃ الفصل کے صفحہ نمبر 110 پر لکھا ہوا ہے:

ہر ایک ایسا شخص جو موسیٰ علیہ السلام کو تو مانتا ہو مگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نہیں مانتا یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تو مانتا ہو مگر حضرت محمد ﷺ کو نہیں مانتا یا حضرت محمد ﷺ کو تو مانتا ہو مگر مسیح موعود (بے غیرتِ ملت مرزا قادیانی) کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

قارئین محترم!

اب فیصلہ آپ نے کرنا ہے کہ مرزائی قادیانی اسلام کے کتنے بدترین دشمن ہیں۔ اور مسلمانوں کے بارے میں ان کے نظریات کیا ہیں؟

1۔ کیا کوئی مسلمان یہ پسند کرے گا کہ اس کی ماں کو کنجری کہا جائے اور اسے کنجری کی اولاد؟

2۔ کیا کوئی مسلمان پسند کرے گا کہ مرزا قادیانی کو خدا کا برگزیدہ نبی اور رسول مانے؟

3۔ کیا کوئی مسلمان پسند کرے گا کہ مرزا قادیانی کی بکواسات کو احادیث کا

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

درجہ دیا جائے؟

4۔ کیا مسلمان یہ پسند کرے گا کہ مرزا قادیانی کے خاندان کو اہلبیت کہا جائے؟

5۔ کیا کوئی مسلمان یہ پسند کرے گا کہ مرزا قادیانی کے بیٹے مرزا بشیر کو قمر الانبیاء یا فخر المرسلین کہا جائے؟

6۔ کیا کوئی مسلمان پسند کرے گا کہ مرزا قادیانی کی بیٹی کو سیدۃ النساء کہا جائے؟

7۔ کیا کوئی مسلمان پسند کرے گا کہ مرزا قادیانی کی بیٹیوں کو امہات المؤمنین کا درجہ دیا جائے؟

8۔ کیا کوئی مسلمان پسند کرے گا کہ مرزا قادیانی کے گندے ساتھیوں کو صحابہ کرام کا درجہ دیا جائے؟

9۔ کیا کوئی مسلمان پسند کرے گا کہ مرزا قادیانی کے شہر کو مدینہ منورہ کا درجہ دیا جائے؟

10۔ کیا کوئی مسلمان پسند کرے گا کہ مرزا قادیانی کے پیروکاروں کو مسلمان کہا جائے؟

11۔ کیا کوئی مسلمان پسند کرے گا کہ مرزا بے غیرت کے جانشینوں کو خلفائے راشدین کہا جائے؟

12۔ کیا کوئی مسلمان پسند کرے گا کہ مرزا قادیانی کی عبادت گاہ کو مسجد اقصیٰ کا درجہ دیا جائے؟

13۔ کیا کوئی مسلمان پسند کرے گا کہ مرزا قادیانی کے قبرستان کو جنت البقیع

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شریف کا درجہ دیا جائے؟

14۔ کیا کوئی مسلمان یہ پسند کرے گا کہ مرزا قادیانی کے 313 گماشتوں کو اصحابِ بدر کا درجہ دیا جائے ۔۔۔؟

قارئین کرام! یہ سارے سوالات پڑھنے کے بعد ایک سادہ سا مسلمان بھی یہ گوارہ نہیں کرے گا کہ کوئی ہمارے مسلک اور مذہب کے ساتھ مذاق کرے یا ہمارے آقا و مولیٰ جانِ کائنات جناب حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی شان میں اور ہمارے اصحابِ رسول و اہلبیت عظام کی شان میں ہرزہ سرائی کرے۔ تو ان سب سوالات پڑھنے کے بعد ایک مسلمان ان مرزائی قادیانیوں احمدیوں لاہوری جماعت سے کوسوں میل دور دوڑے گا۔ تو میں ایک مسلمان بھائی کے ایمان کی پختگی اور سلامتیٔ ایمان کے لیے یہ چند سطور تحریر کر کے پیغام پہنچانا چاہتا ہوں کہ مرزائیوں، احمدیوں، لاہوری جماعت والے قادیانیوں سے تعلقات ختم کر دیں ۔۔۔ قادیانی مرزائی یا لاہوری جماعت میں سے کوئی مر جائے تو اس کا جنازہ پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اگر وہ بیمار ہو جائے تو اس کی تیمارداری کرنا حرام ہے ۔۔۔ ان کے ساتھ نکاح کرنا حرام اور ان سے لین دین کرنا حرام ہے۔

لمحہ فکریہ:

اے افرادِ ملتِ اسلامیہ! یہ لمحہ فکریہ ہے کہ آج ہمارے ملک اسلامی جمہوریہ پاکستان میں دینی ادارے ہیں، مذہبی جماعتیں ہیں، رفاعی تنظیمیں ہیں، اسلامی عسکری پارٹیاں ہیں، اسلامک یوتھ فورمز ہیں، اسلامی طلبہ تنظیمیں ہیں، حمدیہ نعتیہ بزمیں ہیں، مذہبی رسائل، اسلامی صحافت کے علمبردار جرائد ہیں، لیکن یہ سب

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کچھ ہونے کے باوجود قادیانی بڑے آرام سے رہ رہے ہیں اور اپنی ارتدادی مشن میں پوری قوتوں سے سرگرم عمل ہیں۔ اسلام کے متوازی ایک نبی، نبوت اور نیا دین لا کر اسلام کی روح وعقیدۂ ختم نبوت پر حملہ آور ہیں۔ اور اپنی مکاری سے مسلمانوں کو مرتد بنا رہے ہیں۔

اے نوجواں مسلم! اسلام کی اس صدار پر۔۔۔ جہاد کی اس پکار پر۔۔۔ لبیک لبیک کہتے ہوئے گلی گلی کوچہ کوچہ قریہ قریہ بستی بستی گاؤں گاؤں شہر شہر مک ملک تحفظ ختم نبوت کی روشنی کو بکھیر دے۔

صدائے حق کی جرأت سے تو زندہ کر زمانے کو
کہ تیرے ساتھ دنیا میں ہزاروں دل دھڑکتے ہیں

*_*_*_*_*

Scanned by CamScanner

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari